اعشق یارسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام

علمی ادبی اور تحقیقی مجلہ

النظامیہ

لاہور
شیخوپورہ

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر فضل حنان سعیدی

مدیران
مولانا محمد فاروق شریف رضوی
مولانا شکور احمد ضیا سیالوی





فروری
2024





مجلس علماء نظامیہ پاکستان

مرکزی دفتر جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

042-37374429 0315-7374429

alnizamia7374429@gmail.com


Jamia Nizamia Rizvia


مجلس علماء نظامیہ پاکستان

اعشق یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام

النظامیہ

لاہور
شیخوپورہ

علمی ادبی اور تحقیقی مجلہ

بفیضانِ نظر



فروری 2024

مدیر اعلیٰ

شیخ الحدیث
ڈاکٹر فضل حنان سعیدی

مدیران

مولانا محمد فاروق شریف رضوی
0312-7245738
مولانا شکور احمد ضیا سیالوی
0300-5090565





مجلسِ ادارت

مولانا محمد ظہیر بٹ فریدی
مولانا قاری احمد رضا سیالوی
مولانا محمد عمران الحسن فاروقی

مجلسِ مشاورت

صاحبزادہ مولانا نصیر احمد ہزاروی
صاحبزادہ مولانا غلام مرتضیٰ ہزاروی

ڈیزائننگ
مولانا محمد طارق عزیز سعیدی
کمپوزنگ:
مولانا سمیع اللہ سیالوی
عرفان طاہر فاروقی، فراز رسول مرتضائی
سرکولیشن ٹیم
محمد فزاہد، فرقان الحق
فہیم احمد، عمران اصغر

رابطہ کے لیے
مرکزی دفتر
مجلس علماء نظامیہ پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور

ممبر شپ فیس
پاکستان سالانہ بذریعہ
رجسٹرڈ ڈاک 1200 روپے
شمارہ نیٹ ریٹ 30 روپے

اس دائرے میں (سرخ نشان) اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا زرِ سالانہ ختم ہو چکا ہے

نوٹ: ادارہ "مجلہ النظامیہ" کا مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

ناشر
مجلس علماءِ نظامیہ پاکستان

0315-7374429 042-37374429 EMAIL: alnizamia7374429@gmail.com

فہرست

اداریہ... حرفِ دل

مدیرِ اعلیٰ: شیخ الحدیث ڈاکٹر فضل حنان سعیدی

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

(نَو خیز فضلائے کرام کے لیے چند نصیحتیں)

بحمد اللہ تعالیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ عالمِ اسلام کی وہ عظیم درس گاہ ہے جو سات دہائیوں سے ٹھوس بنیادوں پر خدمتِ دین کے لیے افراد تیار کر رہی ہے۔ امسال بھی توفیقِ الٰہی سے 248 علمائے کرام، 41 قرائے عظام اور 116 حفاظِ ذی احتشام کو اکابر کے ہاتھوں دستارِ فضیلت سے نوازا جائے گا۔

حصولِ علمِ دین کا کئی سالوں پر مشتمل سفر طے کرنے والے فضلا دستارِ فضیلت سروں پر سجانے اور اسناد وصول کرنے کے بعد ایک نئی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ اِس موقع پر اِن نَوخیز فضلا کی مستقبل کے بارے میں راہ نمائی بہت ضروری ہے، اگر اِس موقع پر خطا ہو جائے تو ایک کارآمد انسان اپنے آپ کو بے کاری اور بے روزگاری کی دلدل میں دھکیل دیتا ہے اور وہ کردار ادا نہیں کر پاتا جو معاشرے کا تقاضا ہے۔

اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت، توکل علی اللہ اور خودداری کے ساتھ زندگی گزارنے کی نصیحتوں کے ساتھ ساتھ عملی زندگی کے حوالے سے بھی واضح راہ نمائی کی ضرورت ہے، اِسی مقصد کے پیشِ نظر چند نکات کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرواتا ہوں، ان پر عمل آپ کی کامیابی میں اہم سنگ میل ثابت ہو گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

1)علمی کمزوریوں کا تدارک: آپ مروجہ درسِ نظامی سے فراغت پا چکے ہیں، اِس وقت اپنے پورے دورِ طالبِ علمی کا احتساب کیجیے، جس فن میں دورانِ تعلیم کوئی کمزوری رہ گئی اُسے دُور کرنے کی کوشش کیجیے۔ اس کے لیے مختصر کورسز مفید رہتے ہیں... زیادہ تر معاملہ صرف و نحو وغیرہ کا ہوتا ہے، اِس کے لیے ابتدائی کتب بہت مفید ہیں، جن کے ذریعے از خود محنت کر کے بھی اپنی کمزوریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ مفتیٔ اعظم پاکستان علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے: "ہر فن کی پہلی کتاب انسان کو ازبر ہو تو منتہی کتب کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔"

2)میدانِ تخصّصات: فضلا کے لیے "تخصصات" کا میدان بھی اہم ہے، اپنی دلچسپی کے کسی بھی علم یا فن میں مزید دسترس پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اُس فن میں تخصص بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ زیادہ معروف تخصص فی الفقہ ہے، خواہشمندوں کو چاہیے کہ داخلے شروع ہونے تک ابتدائی فقہی واُصولی کتب کا مطالعہ کریں۔

3)علوم کا نفاذ وتطبیق: اپنے پڑھے ہوئے علوم و فنون کو سوسائٹی میں نافذ کرنا اور عصرِ حاضر کے ساتھ اُن کی تطبیق کرنا بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ قرآنِ مجید سے کسی فقہی قول تک، کچھ بھی بیان کرتے ہوئے دیکھا جائے کہ حالاتِ حاضرہ میں اس کی اِفادیت کہاں ہے؟ اور اُس کی تطبیق کی حسین ترین صورت کون سی ہو سکتی ہے؟ شرعی حُدود میں رہتے ہوئے آسانی کا انتخاب نبیِ اکرم ﷺ کی سنتِ مبارکہ ہے۔

4)ابلاغِ دین کے تقاضوں کو سمجھنا: افکار وخیالات کی ترسیل و ابلاغ میں حیران کن جدت بھی ہمارے لیے ایک چیلنج ہے۔ جدید میڈیا نے جو ہمہ گیریت اور وسعت پیدا کی ہے اس نے ہماری ذمہ داریوں کو اور بڑھا دیا ہے۔ اس جدت میں اِفہام و تفہیم کی زبان کا استعمال معاشرے میں اپنا مؤثر کردار ادا کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہو گا۔

فضلا عصرِ موجود میں رائج افکار، نظریات، فلسفہ، خصوصًا تہذیبی کھینچا تانی اور اسلام کے فطری نظام اور موجودہ تغیراتی نظام کے حوالے سے راہ نمائی کے لیے اپنے آپ کو تیار کریں، ورنہ باگ ڈور اس طبقے کے ہاتھ میں چلی جائے گی جنہیں دین بیزار طبقہ کہا جاتا ہے۔

5) **سوشل میڈیا وار:** اس دَور کو سوشل میڈیا کا دور کہا جاتا ہے... سوشل میڈیا مثبت و منفی دونوں محاذوں میں اہم ترین کردار کا حامل ہے، اس کے ذریعے دینی ابلاغ کا فریضہ انتہائی ذمہ دارانہ طریقے سے نبھایا جاسکتا ہے۔ فیس بک، یوٹیوب وغیرہ پر نَو آموختہ اسکالرز کی صورت میں کئی لوگ گمراہی کے مراکز قائم کر کے نئی نسل کو رافضیت و ناصبیت کے جراثیم سے متأثر کرتے نظر آتے ہیں، ایسے میں ان آلاتِ شر کو سمجھنا بہت ضروری ہے، بلکہ یہ ہماری اجتماعی کمزوری ہے کہ ہم اسبابِ شر، مراکزِ شر اور ان کے طریقۂ واردات سے بے خبر رہتے ہیں، محض جذباتی اور سطحی قسم کی ان کی مخالفت کی جاتی ہے، جب کہ ان فتنوں کا انسداد ایک منظم انداز، عقلی و نقلی دلائل اور ذمہ دارانہ طریقے سے ہونا چاہیے، جو دُور رَس نتائج کا حامل ہو اور وہ متأثرین کو اس زہر سے محفوظ رکھ سکے۔

رسولِ اکرم ﷺ نے صحابۂ کرام میں سے حضرت سیدنا ابوہریرہ اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم کو احوال و علاماتِ فِتَن سے آگاہ کر دیا تھا، محدثین نے اس ضمن میں کئی ابواب قائم کیے ہیں، صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ان حضرات سے فتنوں کے رُونما ہونے، اُن کی علامات و انواع اور بچاؤ کے طریقوں سے متعلق بکثرت پوچھا کرتے تھے۔ اگر ہم شر کا اِدراک نہیں کریں گے تو اُس کا سدِّباب نہیں کر پائیں گے، بغیر سمجھے کوئی تدارک ہوا بھی تو وہ وقتی ہو گا اور معاشرے میں سوالات کا نیا ہیجان پیدا کر دے گا۔

6) **جدید تعلیم کا حصول:** فراغت کے بعد سرکاری نوکری کا حصول ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے، مگر اس کے لیے فقط حفظ، تجوید، درسِ نظامی اور دورۂ حدیث کافی نہیں۔

اس کے لیے جدید نظامِ تعلیم سے شناسائی اور اُس کی ڈگری بھی ضروری ہے۔

درسِ نظامی کے فضلا کے لیے کم از کم ایف۔ اے۔ ہونا ضروری ہے، اگر کسی نے میٹرک یا ایف۔ اے۔ نہیں کیا تو اُسے ہر صورت اس جانب متوجہ ہونا چاہیے۔ اگر فی الحال ایسا ممکن نہ ہو تو ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مختلف ڈویژنل بورڈز، عامہ یا خاصہ کی اسناد پر چند مخصوص مضامین کا امتحان لے کر میٹرک اور ایف۔ اے۔ کے امتحانات کی اجازت دیتے ہیں، اس طریقِ کار سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اِسی طرح مختلف یونیورسٹیز اپنے اصول و قواعد کی روشنی میں عالیہ کی سند پر مخصوص سبجیکٹس کے ساتھ بی۔ اے۔ (گریجویشن) کے امتحان کی اجازت دیتی ہیں (جیسا کہ بہاولپور اسلامیہ یونیورسٹی اور سرگودھا یونیورسٹی)، اس بنیاد پر گریجویشن کیا جاسکتا ہے۔

بعض یونیورسٹیز "الشهادة العالمية" کی سند پر ایم۔ فِل کا جھانسا دیتی ہیں... درسِ نظامی کے فاضل کے لیے ایم۔ فل ہونا قابلِ تحسین ہے، مگر بہت ضروری ہے کہ ایم۔ فل سے پہلے بی۔ اے۔ کیا جائے... ورنہ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ یا سرکاری نوکری کے لیے بی۔ اے کی سند کا تقاضا کیا جاتا ہے... بی۔ اے کا نہ ہونا آپ کے لیے ایم۔ فل اور پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کو بے کار کر سکتا ہے۔

اِس بات کا شکوہ عبث ہو گا کہ ہم کسی نوکری کے قابل کیوں نہیں... بہتر ہے کہ اپنے اپنے حصے کی شمع روشن کی جائے اور اپنی کمزوریوں کو دُور کر کے اپنے آپ کو معاشرے کی اہم ضرورت ثابت کیا جائے۔

7) **تعلیم و تربیت کا نظام:** ائمہ و خطبا عموماً اپنی مصروفیات فقط نمازِ پنج گانہ کی امامت اور خطبۂ جمعہ تک محدود کر لیتے ہیں، جس کی وجہ سے نہ صرف اُن کی صلاحیتیں اور جسمانی صحت متأثر ہوتی ہے، بلکہ ایک اہم تبلیغی و تدریسی مرکز کو نماز تک محدود کر کے بڑی

غفلت اور کوتاہی کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔ گوشہ گیری سے دست بردار ہوں، لوگوں کی مشکلات اور رنج و غم میں شریک ہو کر اُن کی تربیت اور راہ نمائی کے لیے کمربستہ ہوں۔

اپنے خطابات میں ایسا انداز اختیار نہ کریں جس کے ذریعے عوام میں فتنہ و فساد پیدا ہو، بلکہ کوشش کریں کہ جن عناصر کے مابین کسی تصادم کا امکان ہو اُن میں شعور و آگہی پیدا کر کے علاقائی صورتِ حال کو خراب ہونے سے محفوظ بنائیں۔

عوام کے نامناسب رویے اور اَکھڑپن پر صبر کریں اور ان کی فکری، نفسیاتی، اجتماعی و سیاسی مشکلات کو شریعت کے مطابق حل کریں... اپنے آپ کو معاشرے کا ایک متحرک اور ذمہ دار فرد ثابت کریں۔

مساجد میں دروسِ حدیث، مختلف فقہی کورسز، دروسِ قرآن اور ہفتہ وار محافلِ ذکر و تربیت کا اہتمام کیا جائے... مجھے مسلسل دو عشروں سے مغربی دنیا کے اسفار کا موقع ملتا رہا ہے، وہاں اگر درسِ حدیث ہو تو عموماً اصلاحِ معاشرہ، اصلاحِ احوال و اخلاق پر احادیث کا انتخاب کرتا ہوں اور روزمرہ کے فقہی مسائل کو اپنے درس کا حصہ بناتا ہوں۔

8) **زمینی حقائق کا ادراک:** مؤثر عالم کے لیے ضروری ہے کہ وہ دیکھے کہ معاشرے والے کس طرح چلتے ہیں، وہاں کی تہذیب و ثقافت کیسی ہے، ظاہر ہے کہ معاشرے کی اچھائیاں اور برائیاں سامنے ہوں گی تب ہی ان کی نشان دہی کی جا سکے گی اور مضر اثرات سے معاشرے کو محفوظ رکھا جا سکے گا۔

جہاں آپ اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں وہاں کی زبان کو سمجھنا بھی اہم ہے... بیرونِ ملک جانے والے علمائے کرام وہاں جا کر اگر وہاں کی مقامی زبان نہیں سمجھیں اور بولیں گے تو جو نسل وہاں پیدا ہوئی اور پلی بڑھی، اُس کے لیے اردو زبان میں بات سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔

9) **کثرتِ مطالعہ:** فضلا اِس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ درسِ نظامی سے فراغت

کا مطلب زمانہ بھر کے جمیع علوم و فنون پر کامل مہارت اور مکمل دسترس ہے، بلکہ یہ تو ایک سند ہے کہ اب آپ دینی ماٰخذ اور اسلامی مصادر، فنون کے مراجع اور تاریخ کے منابع کا از خود مطالعہ کر سکتے ہیں، اب اتنی اہلیت پیدا ہو گئی ہے کہ حدیثِ رسول کے ذخیرہ اور فقہی مسائل کے مطالعہ سے اپنے علم کو وسعت دے سکتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنے علم کو مضبوط نہ کیا تو یہ بنیاد، جس پر آپ اس وقت قائم ہیں وہ کمزور پڑ جائے گی اور آپ کا علم مٹھی کی ریت کی طرح آپ کے ہاتھوں سے پھسل کر زمین بوس ہو جائے گا؛ لہٰذا اپنا مطالعہ وسیع کریں اور ہر موضوع پر مطالعہ کو اپنے اوپر لازم قرار دیں۔

مختلف علوم و فنون پر مطالعہ کتب کی ایک فہرست تیار کی جائے... مطالعہ سے بھی زیادہ اہم بات کتاب کی تلخیص (مٹیریل کو فلٹر کرنا) ہے.... فقہ واُصولِ فقہ کے ساتھ ساتھ کم از کم قرآنِ مجید کی ایک تفسیر اور ایک شرحِ حدیث کا مطالعہ آپ حضرات کے لیے ناگزیر ہے ... اِسی طرح تصوف میں کشف المحجوب، رسالہ قشیریہ، قوت القلوب، فوائد الفؤاد، مکتوباتِ امام ربانی اور مرآۃ العاشقین وغیرہ کا مطالعہ تصوف کے باب میں بہت مفید ہے... اگر مترجَم کتاب پڑھنا چاہیں تو کسی اچھے مترجِم کا انتخاب کریں، جو ترجمہ کے ساتھ ترجمانی بھی کرتا ہو اور اردو ادب میں دسترس کا حامل ہو، علامہ محمد عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری، علامہ غلام رسول سعیدی، علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری، پروفیسر علامہ مفتی منیب الرحمٰن، علامہ محمد صدیق ہزاروی، علامہ غلام نصیر الدین چشتی.... یہ چند ایک نام محض تعارفی ہیں۔

کسی اُستاذ سے طالبِ علم نے شکایت کی کہ مطالعہ کرتا ہوں، مگر کچھ یاد نہیں رہتا، استاذ نے اُسے ایک کھجور دی اور اسے کھانے کا کہا، بعدہٗ پوچھا کہ اس کھجور سے تمہیں کوئی فرق محسوس ہوا؟ جواب نفی میں پا کر کہا: جیسے اس کھجور سے تمہارے بدن میں بظاہر کوئی اضافہ نہیں ہوا، لیکن یہ کھجور تمہارے جسم کا حصہ بن گئی، اس کا کچھ حصہ گوشت، کچھ حصہ

ہڈیوں اور اس کے اجزا مختلف اعضا کی تقویت کا سبب بنے... ایسے ہی مطالعہ انسان کو بظاہر کوئی خاص فائدہ نہ بھی دے تو وہ انسان کے دماغ میں گھل مل جاتا ہے، اس کے مختلف اجزا انسان کے علم کے مختلف حصوں کو مضبوط اور ثقہ بناتے ہیں؛ اسی لیے مطالعہ جس قدر پختہ ہو گا علم اُسی قدر وسعت پائے گا، انسان فکر و رائے میں صائب ہو گا، معاشرے کو سمجھنے اور اپنے علم کو اُس کی اصلاح کے لیے بروئے کار لانے میں آسانی ہو گی۔

10)قانون کی عملداری: درسِ نظامی کے فضلا یا مذہبی طبقے پر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ یہ طبقہ ملکی قوانین پر عملداری میں کوئی کردار ادا کرنا تو کجا، قانون شکنی میں پیش پیش ہوتا ہے۔ یہ الزام کس قدر درست ہے؟ اس بحث میں جائے بغیر اہم بات یہ ہے کہ دین کا علم و شعور رکھنے والوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ ملکی قانون کی عمل داری یقینی بنائیں۔ یہ الگ بات ہے کہ کون سا قانون کس قدر اہم ہے؟ اور کب کسی شاذ معاملے میں کسی سے اختلافِ رائے کرنا ہے؟ بہر حال یہ طے ہے کہ ملکی قانون اہم اور اس کی پاسداری ضروری ہے اور قانون ہاتھ میں لینے کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے۔

آخری بات یہ ہے کہ اپنی سوچ بلند رکھیے، ترقی کا سفر جاری رکھیے۔ اقبال علیہ الرحمہ نے بہت خوب کہا:

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں — ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تہی، زندگی سے نہیں یہ فضائیں — یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالَمِ رنگ و بُو پر — چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں
تُو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا — ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اِسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رَہ جا — کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

درسِ قرآن......

مثالی اسلامی معاشرے کی تشکیل

تحریر: مولانا محمد انوار الرسول مرتضائی، سینئر نائب صدر مجلس علماءِ نظامیہ پاکستان

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِیۡتَآیِٔ ذِی الۡقُرۡبٰی وَیَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَالۡبَغۡیِ ۚ یَعِظُکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ۔[1] بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ ہر معاملہ میں انصاف کرو اور (ہر ایک کے ساتھ) بھلائی کرو اور اچھا سلوک کرو رشتہ داروں کے ساتھ اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے، برے کاموں سے اور سرکشی سے، اللہ تعالیٰ نصیحت فرماتا ہے تمھیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

معاشرہ کی اکائی فرد ہے، ایک مثالی اور صالح معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ اُس کے افراد صالح و باکردار ہوں، وہ ایمان و ایقان کی نعمتِ عظمیٰ سے مالا مال ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاقِ عالیہ سے مزین اور اخلاقِ فاسدہ سے مبرا ہوں۔

زیرِ مطالعہ آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو مصطفوی معاشرے کی تشکیل کے لیے تین چیزیں اپنے اخلاق کا حصہ بنانے اور تین سے اعراض کرنے کا حکم دیا ہے:

1۔عدل 2۔احسان 3۔ایتائے ذی القربیٰ

1۔فحشاء 2۔منکر 3۔بغی

---

[1] سورۃ النحل 16، آیت: 90

اِس آیتِ کریمہ کا شمار قرآن حکیم کی جامع ترین آیات میں ہوتا ہے۔

حضور سید عالم ﷺ نے یہ آیت ولید بن مغیرہ کو پڑھ کر سنائی تو اس نے کہا: يَا ابْنَ أَخِيْ أَعِدْ۔ بھتیجے! ایک بار پھر پڑھو۔ رحمتِ عالم ﷺ نے پھر تلاوت فرمائی تو دشمنِ اسلام یہ کہنے پر مجبور ہو گیا: وَاللهِ إِنَّ لَهُ لَحَلَاوَةً وَإِنَّ عَلَيْهِ لَطَلَاوَةً وَإِنَّ أَصْلَهُ لَمُورِقٌ وَأَعْلَاهُ لَمُثْمِرٌ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ بَشَرٍ۔ [1] یعنی بخدا! یہ تو بڑی شیریں ہے، اس کا ظاہر بہت رنگین ہے، اس کا تنا پتوں والا ہے اور اس کی شاخیں پھلوں سے لدی ہیں، بخدا! یہ کسی بشر کا کلام نہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: هٰذِهٖ أَجْمَعُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ لِخَيْرٍ يُمْتَثَلُ، وَلِشَرٍّ يُجْتَنَبُ۔ [2] یعنی یہ قرآنِ حکیم کی جامع ترین آیت ہے۔ اس میں ہر وہ اچھی چیز مذکور ہے جس پر عمل کرنا ضروری ہے، اِسی طرح ہر وہ بری چیز مذکور ہے جس سے اجتناب ضروری ہے۔

اس فصیح و بلیغ آیت میں مذکور اوامر و نواہی کی مختصر وضاحت پیشِ خدمت ہے:

عدل: عدل کا معنی مساوات ہے، افراط اور تفریط کے درمیان امرِ متوسط کو عدل کہتے ہیں۔ عدل کی دو قسمیں ہیں: 1) عدلِ عقلی۔ 2) عدلِ شرعی۔

عدلِ عقلی یہ ہے کہ اس شخص کے ساتھ نیکی کی جائے جس نے تمہارے ساتھ نیکی کی ہے اور اس شخص سے اذیت و تکلیف کو دُور کیا جائے جس نے تم سے اذیت و

---

[1] تفسیرِ قرطبی، زیرِ آیۃ ہٰذا، جلد:10، صفحہ:165

[2] ایضاً

تکلیف دور کی ہو ... جب کہ عدلِ شرعی کا سمجھنا شریعت پر موقوف ہے، جیسے قصاص اور دیت کے احکام۔ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: **العدل: الانصاف والاحسان: التفضلُ**۔ یعنی "عدل" انصاف کرنا اور "احسان" فضل و کرم ہے۔

احسان: "احسان" حُسن سے بنا ہے اور ہر وہ چیز جو خوب صورت و مرغوب ہو اسے حَسَن کہتے ہیں۔ حُسن کا اطلاق عام لوگوں کے نزدیک اکثر ان چیزوں میں ہوتا ہے جن کا ادراک آنکھوں سے ہوتا ہے اور قرآنِ مجید میں حسن کا اطلاق اکثر ان چیزوں پر ہوتا ہے جن کا ادراک بصیرت (عقل) سے ہوتا ہے۔

علامہ راغب اصفہانی فرماتے ہیں احسان کا اطلاق دو معنوں پر ہوتا ہے:

1) انعام کرنا / کوئی نعمت دینا، جیسا کہ قرآنِ حکیم میں ہے: **هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ**۔[1] نعمت دینے کا بدلہ نعمت دینے کے سوا کیا ہے!

2) نیک کام کرنا، جیسا کہ ارشادِ ربّانی ہے: **اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ**۔[2] اگر تم نے کوئی نیک کام کیا ہے تو اپنے فائدے کے لیے کیا ہے۔

آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "احسان" سے متعلق فرمایا: **أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ**۔[3] یعنی اپنے رب کی اس طرح عبادت کر کہ تُو اسے

---

[1] سورۃ الرحمٰن، آیت: 60

[2] بنی اسرائیل، آیت: 7

[3] صحیح بخاری، رقم الحدیث: 4777

دیکھ رہا ہے اور اگر یہ کیفیت پیدا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تو یقین کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

عدل اور احسان میں فرق: "احسان" کا درجہ "عدل" سے بڑھ کر ہے؛ کیونکہ عدل یہ ہے کہ کسی کو اتنا دے جتنا دینا اس پر واجب ہے اور اس سے اتنا لے جتنا لینے کا حق ہے... اور احسان یہ ہے کہ جتنا اس پر واجب ہے اس سے زیادہ دے اور جتنا اس کا حق ہے اس سے کم لے۔ اسی طرح عدل یہ ہے کہ کسی نے اس کو جتنی ایذا پہنچائی تھی وہ اس کو اتنی ہی ایذا پہنچائے اور احسان یہ ہے کہ وہ اس کی زیادتی کو معاف کر دے اور اس کے ساتھ نیکی کرے۔ بقول عدل کرنا فرض اور احسان کرنا نفل ہے۔(1)

حقیقت یہ ہے کہ کسی معاشرے کا صحت مند بنیادوں پر قائم ہونا انہی دو چیزوں پر موقوف ہے کہ کسی کی حق تلفی نہ ہو، ہر ایک کو اس کا پورا حق ملے اور قانون کے سامنے شاہ و گدا سب برابر ہوں.. لیکن اتنا ہی کافی نہیں بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر فرد اپنے دوسرے ساتھی کے ساتھ برتاؤ کرنے میں احسان کو بھی پیشِ نظر رکھے یعنی اس کو حق سے زیادہ بھی دے اور اگر اس سے کوئی کوتاہی سرزد ہو جائے تو اس کے لیے ہر وقت سزا دینے پر ہی مصر نہ رہے بلکہ عفو و درگزر سے بھی کام لے۔ اسی طرح اس معاشرہ میں صرف یہ نہیں کہ حسد و عناد کے شعلے بھڑکنے نہ پائیں گے، بلکہ انس و محبت کی نسیم بھی ان کے غنچہ ہائے دل کو تبسم آشنا کرتی رہے گی۔(2)

ایتائے ذی القربی: آیتِ کریمہ کا یہ تیسرا حکم ہے یعنی رشتہ داروں کو مال

---

[1] غلام رسول سعیدی، مفسر، تبیان القرآن، زیرِ آیتِ النحل:90

[2] محمد کرم شاہ الازہری، مفسر، ضیاء القرآن، زیر آیت النحل:90

دو اور ان سے صلہ رحمی سے پیش آؤ۔ دوسری آیتِ کریمہ میں ارشاد ہے: وَ اٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ۔ [1] یعنی قرابت دار کو اس کا حق ادا کرو۔

صلہ رحمی اور قرابت داروں کے حقوق ادا کرنے کا بارہا حکم دیا گیا ہے۔ اسلام نے خاندانی کفالت کا جو قاعدہ مقرر کیا ہے اس پر عمل کیا جائے تو ہمارے معاشرے کی کئی مشکلات آسان ہو سکتی ہیں۔ شریعت کی طرف سے ہر باپ پر اپنے اہلِ خانہ کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے، اسی طرح اولاد پر اپنے والدین کی کفالت فرض ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ قرابت کا سلسلہ جہاں تک پھیلتا چلا جائے گا ذمہ داریاں ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جائیں گی۔ اسلام کا نظامِ میراث اسی خاندانی کفالت کی عملی صورت ہے۔

فحشاء: زیرِ مطالعہ آیتِ کریمہ میں جن تین چیزوں سے منع کیا گیا ہے ان میں سے پہلی **الفحشاء** ہے۔ ہر وہ بات اور ہر وہ کام جو قبیح ہو اسے فحشاء کہتے ہیں۔ [2] اس سے معلوم ہوا کہ فحش کا مفہوم بہت وسیع ہے، جس قول یا فعل سے معاشرے کا اخلاق بگڑنے کا خدشہ ہو وہ **الفحشاء** کی تعریف میں داخل ہے۔

منکر: ما أنكره الشرع بالنهي عنه۔ منکر وہ کام ہے جس سے شریعتِ مطہرہ نے روکا ہو۔ (ایضاً)

بغی: "بغی" کا معنی ہے حد سے تجاوز کرنا۔ اس کے مفہوم میں سرکشی، تکبر، ظلم، حسد اور ہر قسم کی زیادتی شامل ہے۔

---

[1] بنی اسرائیل، آیت: 26

[2] تفسیرِ قرطبی، تحت الآیۃ

والدِ اُستاذِ مفتیٔ اعظم پاکستان

امام المحدثین سید دیدار علی شاہ اَلوَری رحمۃ اللہ علیہ

تحریر: مولانا محمد عاصم محبوب رضوی

ہندوستان میں دو قومی نظریہ کے احیا، ہندو انگریز کے مفادات پر مبنی تحاریک کو کچلنے اور عقائدِ اہل سنت و جماعت کے تحفظ کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے جن خلفانے کردار ادا کیا ان میں سرِ فہرست امام المحدثین ابو محمد سید محمد دیدار علی شاہ محدثِ الوری رحمۃ اللہ علیہ کا نام ہے۔

آپ ۱۸۵۶ء / ۱۲۷۳ھ بروز پیر ایک علمی اور روحانی خاندان میں مولانا صوفی سید نجف علی رضوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کی ولادت سے قبل ہی آپ کے چچا مولانا سید نثار علی رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی والدہ محترمہ کو یہ خوش خبری دی کہ بیٹا پیدا ہو گا، دین کا چراغ ہو گا، اس کا نام ''دیدار علی'' رکھنا۔

آپ کا سلسلۂ نسب سیدنا امام موسیٰ رضا رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے یوں آپ حسنی حسینی سید ہیں۔

علومِ ظاہریہ و باطنیہ کی تحصیل

امام المحدثین رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی کتبِ صرف و نحو اپنے علاقہ ''الور'' میں مولانا قمر الدین سے پڑھیں۔ پھر طلبِ علم کے لیے دہلی کا سفر کیا اور مولانا کرامت اللہ دہلوی

(خلیفہ شیخ العرب والعجم حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ) سے درسی کتابیں پڑھیں اور دورۂ حدیث شریف مکمل کیا، کتبِ فقہ و منطق مولانا ارشاد حسین رام پوری سے پڑھیں، نیز مولانا عبد العلی رام پوری سے بھی معقولات کا درس لیا۔ شیخ الحدیث مولانا احمد علی سہارنپوری سے بھی کتبِ حدیث کی سماعت کی، اس دوران تاجدارِ گولڑہ پیر سید مہر علی شاہ اور محدثِ سورتی مولانا وصی احمد رحمۃ اللہ علیہم آپ کے ہم سبق تھے۔

علومِ ظاہریہ کی تکمیل کے بعد آپ اپنے چچا سید نثار علی رضوی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں منازلِ سلوک طے کرتے رہے، پھر انبالہ میں سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دو سال تک عبادت، ریاضت و مجاہدہ میں مصروف رہے۔ پھر اُن کے حکم پر گنج مراد آباد پہنچے اور حضرت فضلِ رحمٰن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ عالیہ قادریہ نقشبندیہ میں بیعت ہوئے اور خلافت پائی۔

تدریسی خدمات

امام المحدثین رحمۃ اللہ علیہ نے تدریس کا آغاز مدرسہ ارشاد العلوم رام پور سے کیا۔ ۱۹۰۷ء میں قوت الاسلام کے نام سے اَلور میں ایک دینی ادارہ قائم کیا، لاہور کے جامعہ نعمانیہ میں بھی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے، پھر اس کے بعد انجمن حزب الاحناف کے قائم کردہ دار العلوم حزب الاحناف میں مدرس مقرر ہوئے۔

مسلکی پختگی

پیر زادہ اقبال احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: عقیدہ و مسلک کے بارے میں آپ

کسی قسم کی مصلحت جوئی اور رُورعایت کی پالیسی اختیار نہیں کرتے تھے۔ جس چیز کو حق سمجھا اُس کا اعلان آگ کے شعلوں کے سامنے بھی کرنے سے گریز نہیں کرتے تھے۔

جس دور میں تحریکِ خلافت، تحریکِ ترکِ موالات، ہندو مسلم اتحاد کی تحریک اور گائے کی قربانی کو ترک کرنے کی تحریکیں چلیں تو کچھ مسلمان عمائدین بھی ہندوؤں کے فریب میں آ گئے، ایسے ماحول میں جن علما نے صداقت کا علم بلند کیا ان میں سرِ فہرست نام علامہ مولانا پیر سید دیدار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

جب مسجد وزیر خان میں کانگرسی اور احراری علما نے ایک بہت بڑے سیاسی جلسے کا اہتمام کیا تو مسجد کے خطیب کی حیثیت سے آپ بھی مدعوّ تھے۔ آپ نے اسی اسٹیج پر کانگرسی اور احراری علما کے سیاسی خیالات پر اتنی سخت تنقید فرمائی کہ حاضرین جھوم اُٹھے اور کانگرسی علما وہ خیالات اپنے ساتھ لے کر چلے گئے جو وہ لاہور والوں تک پہنچانے آئے تھے۔

بارگاہِ اعلیٰ حضرت میں حاضری

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہونا، آپ اور مفسرِ قرآن صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان دوستانہ تعلقات کی بنا پر تھا۔

ایک مرتبہ صدر الافاضل رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے سامنے اعتقادی راہ نمائی اور پختگی کے لیے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ذکرِ خیر فرمایا اور ان سے ملاقات کا شوق دلایا تو

آپ نے جواباً فرمایا: ''بھائی مجھے ان سے کچھ حجاب سا آتا ہے، پٹھان خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور سنا ہے طبیعت کے سخت ہیں۔'' لیکن صدر الافاضل آپ کو ''بریلی'' لے گئے۔ ملاقات کے وقت آپ نے اعلیٰ حضرت کا حال پوچھتے ہوئے عرض کیا: حضرت مزاج کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بھائی کیا پوچھتے ہو پٹھان ذات ہوں، مزاج کا سخت ہوں۔ یہ سنتے ہی آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور سر ادب سے جھکا دیا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اور آپ کے شہزادے مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کو فقہِ حنفی کی تمام کتب اور تمام اوراد و وظائف کی اجازت کے ساتھ خلافت بھی عطا فرمائی۔

آپ نے ''رسول الکلام'' کے عنوان سے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک رسالہ تحریر فرمایا۔ جب وہ رسالہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پڑھا گیا تو آپ سنتے سنتے کھڑے ہوگئے اور فرطِ انبساط میں جھومنے لگے۔

جامعہ نظامیہ رضویہ کو عظمت کی بلندیوں سے ہم کنار کرنے والی شخصیت مفتیٔ اعظم پاکستان علامہ محمد عبدالقیوم ہزاروی کو بھی امام المحدثین علیہما الرحمہ سے فیضِ نسبت حاصل ہے۔ وہ یوں کہ معمارِ جامعہ نظامیہ رضویہ مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری (فرزند مولانا پیر سید دیدار علی شاہ) کے جید تلامذہ میں سے ہیں۔

جب دارالعلوم حزب الاحناف میں دورۂ حدیث شریف کر رہے تھے تو اس دوران مفتی محمد عبداللہ اشرفی قصوری اپنے ادارہ جامعہ حنفیہ قصور کے لیے ایک مدرس کی تلاش میں حزب الاحناف آئے۔ چنانچہ سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مفتی محمد عبدالقیوم

ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔ آپ نے وہاں بڑی محنت اور لگن سے پڑھانا شروع کیا، روزانہ بائیس (۲۲) اسباق پڑھاتے رہے۔

جب مفتیٔ اعظم پاکستان کو تنظیم المدارس اہلِ سنت و جماعت کا پہلا ناظمِ اعلیٰ منتخب کیا گیا، اُس وقت آپ کے استاذِ گرامی مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری علیہما الرحمہ تنظیم المدارس کے صدر تھے۔

وصال

امام المحدثین رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۲۲ رجب، ۱۳۵۴ھ / 20 اکتوبر، 1935ء کو ہوا، جب کہ آپ نمازِ عصر کی ادائیگی کے لیے نیت فرما چکے تھے۔ آپ کا مزار مبارک اندرون دہلی دروازہ میں مرجعِ خاص وعام ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا مضمون درج ذیل کتب سے ماخوذ ہے:

1) تذکرۂ علمائے اہل سنت و جماعت لاہور، پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، مطبوعہ مکتبہ نبویہ
2) تذکرہ اکابرِ اہل سنت، شرفِ ملت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، مطبوعہ مکتبہ قادریہ
3) سیدی ابوالبرکات، سید محمد محمود احمد رضوی، ناشر شعبہ تبلیغ دارالعلوم حزب الاحناف
4) سید محمد دیدار علی شاہ مشہدی، پیر سید نثار اشرف رضوی، ناشر مرکزی حلقہ برکاتیہ، لاہور

مصوّرِ جامعہ نظامیہ رضویہ

کردارِ محدثِ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ

تحریر: مولانا محمد حارث علی قادری

کائناتِ صغیر و کبیر صانع تعالیٰ کی کاریگری کا ایسا شہ پارہ ہیں کہ اِن میں ادنیٰ تفکر بھی وجودِ خالق کو تسلیم کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے ذریعے توحید کا اعلان فرما کر حجت تام فرمائی۔ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد انبیائے کرام کا مشن قیامت تک جاری رکھنے کے لیے جن ہستیوں کو منتخب فرمایا گیا انھیں علمائے حق کہا جاتا ہے، یہی انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث ہیں۔

ان باوقار شخصیات میں سے ایک تاباں و درخشاں شخصیت معمارِ جامعہ نظامیہ مفتیٔ اعظم پاکستان علامہ محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ و مرشدِ گرامی، مصورِ جامعہ نظامیہ محدثِ اعظم پاکستان مولانا ابو الفضل محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

ولادت و خاندانی پسِ منظر

محدثِ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۲۳ھ بمطابق ۱۹۰۵ء کو دیال گڑھ، ضلع گورداسپور (مشرقی پنجاب، انڈیا) میں پیدا ہوئے۔

آپ کا تعلق سیہول جٹ خاندان سے ہے، شرافت، دیانت اور مہمان نوازی میں یہ خاندان مشہور و معروف تھا۔ والدِ گرامی کا نام حضرت میراں بخش چشتی ہے۔

سفرِ تعلیم

قرآنِ مجید ناظرہ پڑھنے کے بعد آبائی علاقہ سے پرائمری کا امتحان پاس کیا، پھر اسلامیہ ہائی سکول بٹالہ میں داخل ہوئے اور میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ بعد ازاں پٹوار کا امتحان بھی پاس کیا اور پیشکش کے باوجود ملازمت اختیار نہ فرمائی۔ ایف۔ اے کا امتحان دینے کے لیے لاہور تشریف لائے، ان دنوں انجمن حزب الاحناف کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ دین سے فطرتی محبت کے اُبھارنے پر پروگرام میں تشریف لے گئے۔ وہاں صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی نے حجۃ الاسلام مولانا الشاہ حامد رضا خان علیہما الرحمہ کی شان دار الفاظ میں آمد کی نوید سنائی، آپ نے سوچا کہ جب اعلان کرنے والا اتنا اعلیٰ ہے تو تشریف لانے والے کا رتبہ و مقام کیا ہو گا! پھر حجۃ الاسلام کی دید کیا ہوئی، آپ کی عید ہو گئی۔ یہ وہ گھڑی تھی جس نے آپ کو اُس راہ پر گامزن کیا جس کے لیے آپ کی پیدائش ہوئی۔

اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں　　　اللہ اللہ کیے جانے سے اللہ نہ ملے

خدمتِ دین کی محبت ایسی موجزن ہوئی کہ سب کچھ چھوڑ کر حجۃ الاسلام کے ہمراہ پڑھنے کے لیے بریلی کی سرزمین پر تشریف لے گئے اور ابتدائی کتب سے آغاز کر کے محنتِ شاقہ کے ساتھ علمی سفر کو جاری رکھا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ صدر الشریعہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی باکمال تدریس کا ہر جگہ شہرہ تھا، چنانچہ محدثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اجمیر چلے گئے اور بقیہ تعلیمی سفر جاری رکھا، حتیٰ کہ 1933ء میں اپنے ہم درس ساتھیوں کے ساتھ فراغت پائی۔

صدر الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ سے اس قدر فیض حاصل کیا کہ مفتیٔ اعظم مولانا مصطفی رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: ''پھر تو بحر العلوم کے پاس گئے اور خود بھی بحر العلوم ہو گئے''۔

آغازِ تدریس

فارغ التحصیل ہوتے ہی آپ نے اپنے مادرِ علمی دار العلوم منظرِ اسلام بریلی سے 1933ء میں تدریس کا آغاز فرمایا۔ پھر صدر الشریعہ کے مدرسہ حافظیہ سعیدیہ تشریف لے جاکر اُن کی جگہ صدر المدرسین کے فرائض ادا کرنے کا بھی اعزاز حاصل کیا۔ 1937ء میں دار العلوم مظہرِ اسلام بریلی کا قیام معرض وجود میں آیا تو آپ بے سرو سامانی کے عالَم میں وہاں تدریس فرماتے رہے، حتّٰی کہ یہ ادارہ ایک بڑی درس گاہ کی شکل اختیار کر گیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد 20 اگست 1947ء کو ہجرت کر کے لاہور آئے اور بھکھی شریف میں دار العلوم محمدیہ نوریہ رضویہ، پھر وزیر آباد کے نزدیک قصبہ سار وکی میں تبلیغ و تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ مفتیٔ اعظم شاہ مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے استصواب کیا کہ سار وکی میں خدمات سرانجام دوں یا لائل پور (فیصل آباد) میں؟ پھر آپ کے حکم سے جولائی 1949ء کو فیصل آباد تشریف لے آئے اور جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام کی بنیاد رکھی۔ بعد ازاں تادمِ حیات یہیں تدریس فرماتے رہے۔

وصال

محدثِ اعظم پاکستان کا وصال یکم شعبان المعظم، ۱۳۸۲ھ بمطابق 1962ء کی شب ہوا، یوں علمی آسمان پر چمکتا ہوا سورج غروب ہو گیا۔

محدثِ اعظم پاکستان کے کردار کی عصری معنویت

محدثِ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی بالعموم ہر انسان کے لیے اور بالخصوص ہر طالبِ علمِ دین و عالمِ دین کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ کی زندگی کٹھن حالات کے باوجود علوم و معرفتِ الٰہی کے حصول کے لیے بھرپور محنت، بے سروسامانی کی پرواہ کیے بغیر علمِ دین کی ترویج و اشاعت، استقامت، تقوٰی و پرہیز گاری اور اکابر کے ادب و تعظیم کا بہترین استعارہ ہے۔

عصرِ حاضر کو بنظرِ دقیق دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر طرف فتنوں کی یلغار ہے، مناظرہ کے نام پر مخاصمہ کا انعقاد باعثِ افتخار ہے، دلیل کے بجائے ذلیل کرنے کو ترجیح حاصل ہے، اثباتِ حق کے بجائے الزامِ خصم مقصود ہے، ایسی صورتِ حال میں ضروری ہے کہ اکابر بالخصوص محدثِ اعظم پاکستان کے دامن کو تھاما جائے۔

استاذ الاساتذہ مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی نے ایک انٹرویو میں فرمایا:

"اہلِ سنت کو باہم متحد ہونا چاہیے، میں 20 سال سے کہہ رہا ہوں کہ ہمیشہ سیاسی قوت کے نظریات پھیلتے ہیں؛ اس لیے اہلِ سنت و جماعت کو سیاسی محاذ پر فعال ترین قوت ہونا چاہیے اور منظم ہو کر سیاسی جدوجہد میں حصہ لینا چاہیے۔ آپس میں اختلاف باہمی گفت و شنید سے اندر بیٹھ کر حل کیے جائیں۔ مجھے یاد ہے کہ محدثِ اعظم پاکستان علامہ سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور غزالیٔ زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان چند مسائل پر اختلاف تھا۔ کاظمی صاحب ملتان سے فیصل آباد مناظرہ کے لیے تشریف لائے، یہ مناظرہ ایک بند کمرے میں ہونا تھا جس کے منصف شیخ القرآن علامہ

عبد الغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ علامہ کاظمی صاحب فیصل آباد پہنچے تو محدثِ اعظم ننگے پاؤں ان کے استقبال کے لیے گئے۔ حیرت کی انتہا یہ ہے کہ دونوں بزرگوں کے درمیان مناظرہ ہونے والا تھا، لیکن دونوں نے ایک دوسرے کے پاؤں کو تعظیماً چھونے کی کوشش کی اور محدثِ اعظم علامہ کاظمی صاحب کے پاؤں چھونے میں کامیاب ہو گئے۔ غور کریں! یہ ہے اختلاف کو برداشت کرنے کا حوصلہ، ہمیں اختلاف کرنے کا سلیقہ نہیں آتا۔ ہمارے اسلاف نے اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کی تعظیم کا درس دیاہے۔"

استاذ الاساتذہ علامہ عتیقی دامت برکاتہٗ سے مزید سوال کیا گیا کہ اس اختلاف کا نتیجہ کیا نکلا؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

"یہ ایک ایسا راز ہے جو تینوں بزرگ، یعنی محدث اعظم مولانا سردار احمد، غزالئ دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی اور شیخ القرآن علامہ عبد الغفور ہزاروی علیہم الرحمہ اپنے اپنے سینوں میں دبائے دنیا سے تشریف لے گئے۔ اس کی تفصیلات کا کسی کو علم نہ ہو سکا، یہ بند کمرے کا مناظرہ تھا۔"[1]

اکابر کا یہ طرزِ عمل ثابت کر رہاہے کہ خواص کی باتیں عوام میں کرنا، مسلّمات کو چھوڑ کر مختلفات کے ذریعے عوامی اشتعال پیدا کرنا دانشمندی نہیں بلکہ حماقت ہے۔

ڈرو خدا سے، ہوش کرو، یوں مکر و ریا سے کام نہ لو
یا اسلام پہ چلنا سیکھو یا اسلام کا نام نہ لو

---

[1] حالاتِ مفتی گل احمد خان عتیقی، (نمائندہ انٹرویو) منظور حسین اختر، ماہ نامہ دلیلِ راہ

مفتیٔ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ بحیثیتِ محدّث

تحریر: شیخ الحدیث ڈاکٹر خلیل احمد قادری، جامعہ ہجویریہ لاہور

معمارِ جامعہ نظامیہ رضویہ مفتیٔ اعظم پاکستان علامہ محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ دیگر بے شمار خصائص و کمالات کے ساتھ ساتھ منصبِ "شیخ الحدیث" کی زینت بھی تھے۔ آپ کے دروسِ حدیث میں آپ کے جلیل القدر اساتذہ: حضرت محدثِ اعظم پاکستان اور مفتیٔ اعظم پاکستان ابوالبرکات سید احمد قادری علیہما الرحمہ کے علوم و معارف کی جھلک نظر آتی تھی، بالخصوص درسِ صحیح مسلم و جامع ترمذی میں فِرق و مذاہبِ باطلہ کی تردید، استنباطِ مسائلِ فقہیہ، رفعِ تعارض کے لیے توفیق و تطبیق اور ترجیحِ دلائلِ حنفیہ کا انداز اپنی مثال آپ تھا۔

راقم کو آپ سے صحیح مسلم و جامع ترمذی کا درس لینے کی سعادت ملی، بحمد اللہ آپ کے بیان فرمودہ نکات تحریر کر لیے تھے، اُن میں سے چند پیشِ خدمت ہیں۔

استنباطِ مسائل

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مطابق سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے، اہلِ قبور کو عذاب میں مبتلا دیکھا تو تَر شاخ منگوا کر اُسے دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک ایک کو دونوں قبروں پر گاڑ دیا اور فرمایا: لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا ۔ یعنی جب تک یہ شاخیں تَر رہیں گی اِن سے تخفیف کی جائے گی (عذاب میں کمی ہو گی)۔(صحیح مسلم، حدیث:292۔ صحیح بخاری، حدیث:6055)

مفتیٔ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نے اِس حدیث سے درج ذیل مسائل کا استنباط فرمایا:

1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھپی ہوئی چیزوں کا علم (علمِ غیب) عطا ہوا ہے۔

2) قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے؛ کہ تسبیح کرتے ہیں۔

3) جب تسبیح کے لیے پھول ڈالنا اور شاخ گاڑنا جائز ہے تو اشرف المخلوقات انسان کا تسبیح و تحمید کرنا اور تلاوتِ قرآنِ مجید کرنا بدرجۂ اولیٰ جائز ہے۔

4) پھول قبر سے متصل ہوتے ہیں تو ثابت ہوا کہ قبر کے بالکل قریب بیٹھ کر تلاوتِ قرآن و ذکرِ الٰہی جائز ہے۔

5) اذان و دُعا میں بھی تسبیح ہوتی ہے؛ لہٰذا قبر کے پاس اذان کہنا اور ربّ تعالیٰ سے دُعا کرنا بھی جائز ہے۔

6) نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھول ڈالنے کی علت بھی بیان فرمائی، معلوم ہوا کہ یہ خصائص میں سے نہیں؛ کیونکہ خصوصیت کی علت نہیں ہوتی۔

7) یہ عمل شریف اُمّت کو جواز بتانے اور ترغیب دلانے کے لیے ہے، اِسی لیے سیدنا بُریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ اُن کی قبر پر دو شاخیں گاڑی جائیں۔[1]

دفاعِ احناف

سیدنا ابو سعید سعد خُدری رضی اللہ عنہ نے ارشادِ نبوی روایت کیا: «مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ

---

[1] وَأَوْصٰى بُرَيْدَةُ الأَسْلَمِيُّ أَنْ يُجْعَلَ فِيْ قَبْرِهٖ جَرِيْدَتَانِ۔ (شرح السنۃ، ج:5، ص:407۔ الطبقات الکبریٰ، ج:7، ص:6)

الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ۔ [1]"نماز کی چابی طہارت ہے اور اُس کی تحریمہ تکبیر ہے اور اُس سے نکلنا سلام کے ذریعے ہے۔"

احناف کثّرھم اللہ تعالیٰ کے نزدیک تعظیمِ الٰہی پر مشتمل کسی بھی لفظ کے ذریعے نماز کی تحریمہ ہو سکتی ہے، اگرچہ لفظِ "اللہ اکبر" واجب ہے۔ مذکورۃ الصدر حدیثِ مبارک میں التکبیر خبر ہے اور معرف باللام ہے، نحوی وبلاغی ضابطے کے مطابق خبر معرف باللام ہو تو حصر وقصر کا فائدہ دیتی ہے، چنانچہ احناف پر اعتراض ہوتا ہے کہ حدیث مذکور کے مطابق فقط لفظِ "اللہ اکبر" ہی نماز کی تحریمہ ہے، جب کہ احناف نے اُسے عام رکھا ہے۔ مفتیٔ اعظم پاکستان نے احناف کا دفاع کرتے ہوئے فرمایا:

1) خبر معرف باللام ہو تو حصر کے فائدے والا ضابطہ کلی نہیں، اکثری ہے۔
2) یہاں حصر تو ہے مگر اِضافی ہے، حقیقی نہیں۔
3) احناف کا استدلال آیتِ کریمہ کے عموم سے ہے اور وہ قطعی الثبوت ہے، جب کہ حدیثِ مذکور خبرِ واحد ظنّی الثبوت ہے۔

ترجیحِ دلائلِ احناف

میزبانِ رسول سیدنا ابو ایوب خالد بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت کا مفہوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بول وبراز کے وقت قبلہ کی طرف رُخ اور پُشت کرنے سے منع فرمایا۔[2]

---

[1] جامع ترمذی، حدیث: 238

[2] جامع ترمذی، حدیث: 8

اِس حدیثِ پاک سے استدلال کرتے ہوئے احناف نے اختیار کیا کہ عمارت ہو یا کھلی جگہ، بہر حال بول و براز کے وقت قبلہ کی طرف رُخ یا پُشت کرنا ممنوع ہے۔

مفتیٔ اعظم پاکستان علیہ الرحمہ نے جامع ترمذی کی درج بالا حدیثِ مبارک پڑھائی تو دلیلِ احناف کی درج ذیل وجوہِ ترجیح بیان فرمائیں:

1) حدیثِ سیدنا ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام ترمذی علیہ الرحمہ نے أحسن و أصح قرار دیا، صیغۂ اسمِ تفضیل سے ثابت ہوا کہ یہ راجح ہے۔

2) یہ حدیث محرِّم (ممانعت پر دلالت کرنے والی) ہے اور تعارض کے وقت محرِّم کو ترجیح ہوتی ہے۔

3) یہ حدیث قولی ہے، جب کہ اِس مسئلہ سے متعلق باقی احادیث فعلیہ ہیں، ضابطہ ہے کہ بوقتِ تعارض قولی حدیث کو فعلی پر ترجیح ہوتی ہے۔

4) حدیثِ مذکور قاعدہ کا بیان ہے، جب کہ دوسری روایات واقعاتِ جزئیہ ہیں، واقعات میں اعذار و احتمالات ہوتے ہیں، جب کہ قاعدہ میں نہیں۔

5) (یہ وجہ بیان کرتے ہوئے مفتی صاحب علیہ الرحمہ پر تعظیمِ رسول ﷺ کا غلبہ دکھائی دے رہا تھا) دوسری روایت میں آپ ﷺ کے قبلہ رُخ یا قبلہ پُشت ہونے کا ذکر ہے، مگر اُس سے استدلال درست نہیں؛ کیونکہ ممانعت تعظیمِ قبلہ کی وجہ سے ہے اور سرورِ عالم ﷺ خود کعبہ شریف سے افضل ہیں۔

6) بعض اوقات مکلف کے بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے، جیسے مکی مشاہِد کے لیے عینِ قبلہ کا استقبال ضروری ہے، جبکہ دوسروں کے لیے جہتِ قبلہ کا استقبال بھی کافی ہے۔

دار الإفتاء......

کال کے ذریعے نکاح کا شرعی حکم

مجیب: مولانا مفتی محمد اکمل قادری رضوی

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس بارے میں کہ میری بہن کا نکاح یوں ہوا کہ نکاح خواں نے بذریعہ موبائل فون کال میری بہن سے وکالتِ نکاح لی، پھر نکاح کے الفاظ اس طرح ادا کیے کہ اُن الفاظ کی ادائیگی کو گواہان موبائل فون پر سماعت کر رہے تھے، جب کہ گواہان نکاح کی مجلس میں موجود نہ تھے۔

کیا میری بہن کا نکاح شریعت کے اصولوں کی روشنی میں صحیح وجائز ہو گیا ہے یا نہیں؟ راہ نمائی فرمادیں۔ سائل: مدثر حسین ولد انور حسین، شیخوپورہ

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o نکاح کے نافذ وتام ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ نکاح کے متعلق ایجاب وقبول کی مجلس ایک ہی ہو اور گواہان بھی ایجاب وقبول کو ایک ہی مجلس میں سماعت کریں اور گواہان ان الفاظ سے فریقین میں نکاح ہونا سمجھیں۔

اگر سائل کا سوال نامہ صداقت وحقائق پر مبنی ہے تو مسئولہ صورت میں اُس کی بہن کا نکاح صحیح ودرست نہیں ہوا؛ کہ گواہان نکاح کی اس مجلس میں موجود نہ تھے جس میں فریقین کی طرف سے نکاح کے الفاظ پر ایجاب وقبول کیا گیا ہے، اگرچہ گواہان موبائل فون کی کال پر بلاواسطہ نکاح کے کلمات (ایجاب وقبول) سماعت کر رہے تھے لیکن گواہوں کی ایسی سماعت کو شرعاً وعرفاً ایک مجلس قرار نہیں دیا گیا؛ لہٰذا فریقین

پر لازم ہے کہ ایک دوسرے سے فی الفور الگ ہو جائیں اور اگر نکاح کو درست کرنا چاہتے ہیں تو نکاح کی شرائط وضوابط کا لحاظ کرتے ہوئے دوبارہ نکاح کریں، پھر ایک دوسرے کے لیے حلال ہوں گے وگرنہ سخت گناہ گار ہوں گے۔

درّ مختار میں ہے: **ينعقد بإيجاب وقبول، وشرط حضور شاهدين حرين أو حر وحرتين مكلفين سامعين قولهما معًا على الأصح فاهمين أنه نكاح على المذهب۔** دو مَردوں یا ایک مَرد دو عورتوں کی موجودگی میں، جو کہ عاقل بالغ اور آزاد ہوں اور اُنھوں نے لڑکے لڑکی کا ایجاب وقبول ایک مجلس میں سنا ہو تو نکاح ہو جائے گا بشرطیکہ ان گواہوں نے اس کو نکاح سمجھا ہو، مذہب یہی ہے۔[1]

ردّ المحتار میں ہے: نکاح کے متعلق ایجاب وقبول کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ مجلس ایک ہی ہو اگر وہ (عاقدین وگواہان) حاضر ہوں اگرچہ مجلس طویل ہو جائے... اور اگر پیدل یا جانور پر سوار ہو کر چلتے ہوئے ایجاب وقبول کیا تو نکاح جائز نہیں اور اگر چلتی ہوئی کشتی پر عقد کیا تو نکاح جائز ہو گا؛ کیوں کہ کشتی ایک ہی مکان کے حکم میں ہے۔[2]

شیخ الاسلام والمسلمین سیدنا امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا: نکاح کے لیے فقط مرد وعورت کا ایجاب وقبول چاہیے اور دو مرد یا ایک مرد دو عورتوں کا اسی جلسہ میں ایجاب وقبول کو سننا اور سمجھنا کہ یہ نکاح ہو رہا ہے، بس اسی قدر درکار ہے، اس سے زیادہ قاضی وغیرہ کی حاجت نہیں۔[3] **واللہ تعالی أعلم بالصواب۔**

---

[1] ردّ المحتار مع الدّرّ المختار، کتاب النکاح، ج:۴، ص:۹۸ تا ۱۰۰، المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ

[2] ردّ المحتار مع الدر المختار، کتاب النکاح، ج:۴، ص:۸۶، المکتبۃ الرشیدیۃ کوئٹہ

[3] فتاوٰی رضویہ، ج:۱۱، ص:۱۸۱، رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

فہرست فارغ التحصیل علمائے کرام جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور 2024ء

دستار نمبر	نام	ولدیت	مستقل پتا	ضلع
1	حافظ محمد عمیر	امتیاز احمد شاہ	گلی نمبر 3 مسجد الشفقت صدیقیہ کالونی بادامی باغ	لاہور
2	راشد جاوید شاہ	ارشد حسین شاہ	ڈاکخانہ کنگن پور لنڈے والا تحصیل چونیاں	قصور
3	سید جنید شاہ	اشرف شاہ	محلہ شیرازی دھابی جی میرپور ساکرو تحصیل میرپور ساکرو	کراچی ملیر
4	سید اسماعیل شاہ	سید مختار احمد	کالو کے ڈاکخانہ خاص	شیخوپورہ
5	سید عباس علی شاہ	سید پہلوان شاہ	مانسہرہ کالونی لانڈھی کراچی	کراچی ملیر
6	جمیل احمد	نور محمد	فلیجی تحصیل چھتر ڈاکخانہ چھتر	نصیر آباد
7	سید محمد رمضان شاہ	منظور حسین	ڈاکخانہ WB-307، تحصیل دنیاں پور	لودھراں
8	سید تابش حسین شاہ	سید صادق حسین شاہ	ڈاکخانہ خاص چوکی مونگ	کوٹلی
9	اسرار الحق	شمس الحق	گلی نمبر 48 مکان نمبر 9 مغلپورہ غازی آباد اشفاق پورہ	لاہور
10	حسن رضا	فقیر محی الدین شاہ	جید ڈاکخانہ خاص چک نمبر 16 آر بی تحصیل صفدر آباد	شیخوپورہ
11	محمود رضا	جاوید حسین شاہ	جاوید نگر مومن پور، ڈاکخانہ کوٹ عبدالمالک	شیخوپورہ
12	سید صدرالدین شاہ	سید محسن شاہ	وارڈ نمبر 1 محلہ بھٹی ڈیرہ اللہ یار تحصیل جھٹ پٹ	جعفرآباد
13	سید وسیم شاہ	منظور حسین	ڈاکخانہ WB-307، تحصیل دنیاں پور	لودھراں
14	سید احمد شاہ	سید اللہ دتہ شاہ	محلہ سلطان پارک تحصیل مرید کے شیخوپورہ	شیخوپورہ
15	محمد عمران	محمد یوسف	گاؤں ملاک ڈاکخانہ ڈھلی	باغ
16	محمد حسنین مسعود	محمد رفیق	ڈاکخانہ خاص کڈھالہ، تحصیل برنالہ	بھمبر
17	محمد فنزاہد	سید حسین	سراں ڈاکخانہ بلوچ کہالہ تحصیل بلوچ	سدھنوتی
18	محمد خرم	محمد ریاست	گاؤں منوٹہ ڈاکخانہ نالیاں تحصیل پلندری	سدھنوتی
19	وسیم نسیم	محمد نسیم	سید پور سیری تحصیل کھوئیرٹہ	کوٹلی
20	اشتیاق احمد	نیاز علی	گاؤں پیلاں تحصیل سہنسہ	کوٹلی
21	محمد مہتاب	محمد ایوب	جنجوڑہ ڈاکخانہ تتہ پانی تحصیل کوٹلی	کوٹلی
22	افراز احمد	محمد فاضل	منیل ڈاکخانہ ڈنہ	کوٹلی

23	حافظ محمد وقار	محمد یونس	ڈاکخانہ سہر منڈی، تحصیل سہنسہ	کوٹلی
24	محمد محمود حسین	محمد زمان	پناگ ناڑی ڈاکخانہ قمروٹی پناگ شریف	کوٹلی
25	محمد عدیل	محمد اشرف	لٹیری ڈاکخانہ نکیال، تحصیل نکیال	کوٹلی
26	بسام نسیم	محمد نسیم	سید پور سیری تحصیل کھوئیرٹہ	کوٹلی
27	ناصر یٰسین	محمد یٰسین خان	گاؤں کوٹلہ ڈاکخانہ سرساوہ تحصیل کوٹلی	کوٹلی
28	محمد الیاس	محمد اسحاق	پناگ شریف قمروٹی تحصیل کوٹلی	کوٹلی
29	زوہیب جمیل	محمد جمیل	کشمیر کالونی سہر منڈی تحصیل سہنسہ	کوٹلی
30	واجد مجید	عبد المجید	ڈاکخانہ پوٹھہ تحصیل سہنسہ	کوٹلی
31	حافظ محمد نیر علی اعوان	سجاد حسین اعوان	ڈاکخانہ مظفرآباد سراڑ	مظفرآباد
32	محمد عدنان ارشد	ارشد محمود	سٹاف کالونی مکان نمبر H104، میرپور	میرپور
33	ثاقب حسین	حافظ ذوالفقار علی	بگھور ڈاکخانہ ایسرپنڈ کلاں	میرپور
34	طاہر اشرف	محمد اشرف	بیاڑی ڈاکخانہ خاص دواریاں پائیں، تحصیل آٹھمقام	نیلم
35	محمد احسان حیدر	حیدر زمان	دار الحمید ردرہ شریف کھو کھر میرہ ڈاکخانہ مسلم آباد	ایبٹ آباد
36	محمد نعمان حیدر	حیدر زمان	دار الحمید ردرہ شریف کھو کھر میرہ ڈاکخانہ مسلم آباد	ایبٹ آباد
37	توقیر احمد	تنویر احمد	گاؤں نور منگ، تحصیل ایبٹ آباد	ایبٹ آباد
38	عبد الحلیم	عمر حیات	چھکان	ڈیرہ اسماعیل خان
39	تصور حسین	محمد اقبال	ڈاکخانہ فتح بگوانی جنوبی	ڈیرہ اسماعیل خان
40	امیر عمر	غلام صمدانی	جھوک عمرے والی تحصیل پہاڑپور، ڈاکخانہ کوٹ جائی	ڈیرہ اسماعیل خان
41	عبد العزیز	اللہ داد	ڈاکخانہ ماہڑہ، تحصیل پرو آبستی علی	ڈیرہ اسماعیل خان
42	محمد اسامہ	اسرار اللہ	گاؤں ٹیٹولی تحصیل اوگی	مانسہرہ
43	ذوالفقار احمد	اسرار اللہ	گاؤں ٹیٹولی تحصیل اوگی	مانسہرہ
44	ثناء اللہ	محب النبی	اتیراں ڈاکخانہ دلبوڑی تحصیل اوگی	مانسہرہ
45	محمد فیصل	خلیل	گاؤں پکھڑکھوئی ڈاکخانہ لساں نواب	مانسہرہ
46	ناصر خان	میر اکبر خان	خیبر پختونخواہ یحییٰ جدید مردان	مردان
47	قاسم علی	حافظ افتخار احمد	کاہل بالا ڈاکخانہ کاہل بالا	ہری پور

48	آفاق احمد	حافظ افتخار احمد	کاہل بالا ڈاکخانہ کاہل بالا	ہری پور
49	عباس احمد	محمد صابران	ڈاکخانہ سرائے نعمت خان گاؤں تلہڈ	ہری پور
50	نعمت اللہ	عزیز اللہ	کوٹ بگٹی چک نمبر 19، ڈاکخانہ نوشکی جدید، تحصیل گنداخہ	اوستہ محمد
51	فاروق احمد	علی بخش	گوٹھ علی بخش جنک جھٹ پٹ	جعفرآباد
52	حفیظ اللہ	عطاء اللہ	ڈاکخانہ جعفرآباد تحصیل اوستا محمد	جعفرآباد
53	گل فراز	فقیر محمد	گزان ڈاکخانہ زہری تحصیل زہری	خضدار
54	محمد حسیب خان	محمد ندیم	مکان نمبر H/53 وحدت کالونی بروری روڈ	کوئٹہ
55	محمد انور	نور محمد	غوث آباد ڈاکخانہ منجھو شوری تحصیل تمبو	نصیر آباد
56	طفیل احمد	عبد القوی	گوٹھ بزدار خان پندرانی، قبہ شیر خان شرقی اندرون ڈاکخانہ ڈیرہ مراد جمالی	نصیر آباد
57	منیر احمد	علی نواز	گاؤں مٹھوانڈھڑ، تحصیل پنو عاقل	سکھر
58	ریاض محمود	محمد یار	جلانوالی ڈاکخانہ منڈی احمد آباد، تحصیل دیپالپور	اوکاڑہ
59	راشد علی	محمد یار	چک نمبر 1/1L، ڈاکخانہ خاص رینالہ خورد	اوکاڑہ
60	محمد عمران	محمد رمضان	رسول پور، ڈاکخانہ منڈی آحمد آباد، تحصیل دیپالپور	اوکاڑہ
61	عمر فرید	غلام فرید صابری	کچاپکا ڈاکخانہ و تحصیل دیپالپور	اوکاڑہ
62	ناصر حسین	ظفر اقبال	ڈاکخانہ رینالہ خورد چک نمبر 5/1 آر اے تحصیل رینالہ خورد	اوکاڑہ
63	عظیم سعید	محمد سعید اختر	ڈاکخانہ خاص چک نمبر 232 آر اے	اوکاڑہ
64	دلشاد احمد	محمد شفیع	ڈاک خانہ خانپور نور نگا احمد متھرہ	بہاپور
65	محمد افضل	محمد یار	ڈاکخانہ اوچ شریف بستی اوچ موغلہ، تحصیل احمد پور	بہاولپور
66	محمد رمضان	ملک کالو خان	ٹبی عاربی، ڈاکخانہ احمد پور شرقیہ تحصیل احمد پور	بہاولپور
67	بلال احمد	احمد شیر	بستی شریف آباد بیدانہ غربی، تحصیل حاصل پور	بہاولپور
68	علی رضا	محمد لطیف	بستی فرید کوٹ، تحصیل چشتیاں شریف	بہاولنگر
69	محمد صفدر علی	محمد یار	بستی گودے شاہ تحصیل چشتیاں	بہاولنگر
70	محمد اعجاز اسلم	محمد اسلم	الریاض کالونی گلی نمبر 1 نزد فاطمہ مسجد، ہارون آباد	بہاولنگر
71	ماجد رسول	محمد امان	زمیندارہ کالونی بسم اللہ چوک چشتیاں	بہاولنگر
72	محمد اشرف	محمد اکبر	ڈاکخانہ ڈونگہ بونگہ سورج گنج	بہاولنگر

73	حبیب احمد	محمد صدیق	سید علی، تحصیل منچن آباد	بہاولنگر
74	حافظ محمد شعیب	حافظ محمد نواز	بستی بلال کوٹ، ڈاکخانہ چشتیاں چک نمبر 4 فوڈواہ، تحصیل چشتیاں	بہاولنگر
75	محمد شبیر	سخی محمد	بستی جوئیہ جہانگیر ڈاکخانہ بھیکاں والا تحصیل منچن آباد	بہاولنگر
76	لیاقت علی	منظور احمد	ڈاکخانہ چک نمبر 10 چک نمبر 11 فورڈواہ، تحصیل چشتیاں	بہاولنگر
77	محمد ارشد	محمد حسین	ڈاکخانہ چک نمبر 10 چک نمبر 11 فورڈواہ، تحصیل چشتیاں	بہاولنگر
78	محمد جاوید	قطب الدین	بستی محمد عظیم ڈاکخانہ دلہ بھڈیرہ، تحصیل چشتیاں	بہاولنگر
79	محمد سالم	اللہ دتہ	تحصیل و ضلع بہاولنگر چک توگیرہ شریف	بہاولنگر
80	محمد قاسم	نور محمد	بستی جھوک جوئیاں والی حسین آباد مٹھاڑ، ڈاکخانہ تخت محل	بہاولنگر
81	محمد رضوان	حافظ دادو	بستی جمال ڈاکخانہ نوتک	بھکر
82	محمد نعیم	غلام رسول	بستی جھوکاں ڈاکخانہ بستی بختاور بھرمی نواب	بھکر
83	محمد ہارون	حافظ محمد حنیف	ڈاکخانہ بہل، کاٹھانوالہ	بھکر
84	محمد وقاص	فیض محمد	بستی کھیوہ ڈاکخانہ بستی بختاور ڈھانڈلہ	بھکر
85	محمد زبیر	محمد نواز	بھڑ رشید شاہ ڈاکخانہ بہل بستی راٹھی	بھکر
86	محمد شفیع اللہ	عبدالحمید	ڈاکخانہ بستی بختاور بھرمی نواب شاہ	بھکر
87	ثناء اللہ	سیف اللہ	بستی سمرا جھوکاں ڈاکخانہ نوتک بھرمی نواب شاہ	بھکر
88	مزمل حسین	مظہر حسین	ڈاکخانہ چک نمبر 41 ٹی ڈی اے چک نمبر 39 ٹی ڈی اے	بھکر
89	علی حسن	منیر احمد	ڈاکخانہ ہوتہ چک نمبر 11 کے بی تحصیل پاکپتن	پاکپتن شریف
90	صفدر حسین	محمد حسین	چک بیدی ڈاکخانہ خاص تحصیل پاکپتن	پاکپتن شریف
91	داؤد امین	محمد امین	چک نمبر EB/143 ڈاکخانہ خاص تحصیل عارف والا	پاکپتن شریف
92	محمد رضوان	محمد عرفان	محلہ ضیاء نگر عارف والا	پاکپتن شریف
93	محمد عرفان سرور رضوی	محمد سرور	ڈاکخانہ 7EB، چک Eb/9 تحصیل عارف والا	پاکپتن شریف
94	گل ریاض احمد	محمد افضل	ڈاکخانہ خاص چک 689، گ ب بی اے تحصیل پیر محل	ٹوبہ ٹیک سنگھ
95	معین الدین بشیر	محمد منشاء بشیر	نزد گورنمٹ ہائی سکول نمبر 1 محلہ راوی ٹاؤن کمالیہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
96	حافظ دوست محمد	شیر محمد	جسوال ڈاکخانہ خاص	خوشاب
97	محمد افتخار	محمد ذوالفقار	مہروڈاکخانہ خاص بندیال جنوبی تحصیل قائد آباد	خوشاب

98	محمد فرحان	فدا حسین	ضلع ڈی جی خان تحصیل تونسہ شریف بستی چولانی اڈہ کریم والا	ڈیرہ غازی خان
99	حافظ محمد انیس مصطفی	غلام مصطفی	ڈاکخانہ مکول کلاں اڈا کرایم والا، تحصیل تونسہ	ڈیرہ غازی خان
100	محمد عامر	محمد اسمٰعیل	بستی وسادے والا قمبر شاہ ڈاکخانہ سلیم آباد، تحصیل جام پور	راجن پور
101	محمد فرقان	ولی محمد	چاہ وساوے والہ قنمبر شاہ ڈاکخانہ سلیم آباد	راجن پور
102	عبدالرؤف	اللہ یار	بستی رند، ڈاکخانہ کوٹ مٹھن بھاگ	راجن پور
103	محمد امین الحسنات	شاہ محمد	نیو سٹی فیز 2 واہ کینٹ	راولپنڈی
104	فیض رسول	عباس علی	چک نمبر 45 ڈاکخانہ خاص تحصیل خانپور	رحیم یار خان
105	محب علی	منظور احمد	بستی غلام محمد ڈاکخانہ اکرم آباد	رحیم یار خان
106	محمد یوسف	عبدالمالک	بستی فرید نگر، تحصیل خانپور	رحیم یار خان
107	محمد عظیم	محمد سلیم	ڈاکخانہ خاص میر داد معافی	ساہیوال
108	دانیال	ملک محمد رمضان اعوان	امیر کالونی مکان نمبر 3 گلی نمبر 2 محلہ اسلام پورہ استقلال آباد	سرگودھا
109	امجد شہزاد	غلام شبیر	110 چک شمالی ڈاکخانہ 104، تحصیل ساہیوال	سرگودھا
110	محمد زبیر	اکبر علی	نزیر کالونی نزد جامع مسجد بہار مدینہ ونڈالہ ڈیال شاہ، شاہدرہ، تحصیل فیروز والا	شیخوپورہ
111	محمد عثمان	محمد اکرم	چٹھہ کالونی نمبر 1 بیگم کوٹ شاہدرہ لاہور	شیخوپورہ
112	محمد اویس	محمد اسلم	بیگم کوٹ چھٹہ کالونی نمبر 1 تحصیل فیروز والا	شیخوپورہ
113	ندیم اشرف	محمد اشرف	گلی محلہ ٹبی بہاول چیمہ میاں علی فقیراں خانقاہ ڈوگراں، تحصیل صفدر آباد	شیخوپورہ
114	انصر علی	غضنفر علی	محلہ آرائیاں والا گلی معراج دین نمبردار والی	شیخوپورہ
115	سجاد علی	اللہ دتہ	ٹھٹھہ الیاس ڈاکخانہ منڈی فیض آباد شرقپور کلاں تحصیل شرقپور	شیخوپورہ
116	فرحان محمود	محمود احمد شہزاد	گاؤں لالو پھمن، کدلتھی موڑ سٹاپ فیصل آباد روڈ شیخوپورہ	شیخوپورہ
117	عثمان محمود	محمود احمد شہزاد	گاؤں لالو پھمن، کدلتھی موڑ سٹاپ فیصل آباد روڈ شیخوپورہ	شیخوپورہ
118	محمد احسان الحق	محمد اقبال جاوید	غازی مینارہ ڈاکخانہ خاص سرگودھا روڈ	شیخوپورہ
119	محمد نواز محمود	محمود احمد انجم	محلہ سکیم نمبر 1 گلی نمبر 8، نیاز سٹریٹ کوٹ عبدالمالک تحصیل فیروز والا	شیخوپورہ
120	زین العابدین	منظور احمد	ڈاکخانہ کوٹ محمود تحصیل شرقپور	شیخوپورہ
121	محمد سلمان چوہدری	محمد شہباز	نزد جامعہ عربیہ محلہ رحمان پارک مین جی ٹی روڈ داوکے مرید کے	شیخوپورہ
122	مدثر حسین	اللہ دتہ	سامولانہ تحصیل وڈاکخانہ شرقپور	شیخوپورہ

123	عثمان علی	خان محمد	گاؤں مہتہ ترڑ ڈاکخانہ کوٹ محمود، تحصیل شرقپور	شیخوپورہ
124	محمد نعمان	قاری محمد یونس	محلہ جامعہ نبویہ حفظ القرآن ڈاکخانہ شرقپور تحصیل شرقپور	شیخوپورہ
125	محمد شعیب	قمر علی	ڈاکخانہ خاص کوٹ پنڈی داس، تحصیل فیروزوالا	شیخوپورہ
126	محمد یسین	شبیر احمد	ڈاکخانہ خاص مانانوالہ	شیخوپورہ
127	ثاقب جاوید	اکبر علی	ڈاکخانہ خاص بوہڑ باٹھ	شیخوپورہ
128	ضیاء المصطفیٰ	محمد انوار المصطفیٰ	گجیانہ نو ڈاکخانہ خاص	شیخوپورہ
129	ثاقب نور	نور حسن	شرقپور خورد کوٹ عبدالمالک، تحصیل فیروزوالہ	شیخوپورہ
130	محمد رمضان	صبح صادق	ڈاکخانہ خاص باہومان	شیخوپورہ
131	فیصل ادریس	محمد ادریس	مچھرالہ ڈاکخانہ خاص، ننکانہ صاحب	شیخوپورہ
132	احمد سعید	سعید اکبر ورک	ڈاکخانہ خاص ہوئیکے	شیخوپورہ
133	مظفر نذیر	حافظ نذیر احمد	ڈاکخانہ خاص مدار	شیخوپورہ
134	زین علی	محمد بوٹا	ڈاکخانہ شرقپور گاؤں سانمولالہ	شیخوپورہ
135	عامر رضا	محمد عباس	سکندر آباد ڈاکخانہ خاص کدلٹھی، تحصیل شیخوپورہ	شیخوپورہ
136	مدثر نذیر	حافظ نذیر احمد	ڈاکخانہ خاص مدار	شیخوپورہ
137	بلال احمد	محمد منشاء	ڈاکخانہ خاص بہالیکے تحصیل صفدر آباد	شیخوپورہ
138	طیب حسین	عبدالغفور	ڈاکخانہ خاص باہومان	شیخوپورہ
139	محمد شہباز	محمد یوسف	کوٹ مسرور ڈاکخانہ خاص بکنوال، تحصیل فیروزوالہ	شیخوپورہ
140	ارباز اختر	محمد اختر	محلہ اقبال ٹاؤن نزد کیئر ہائی سکول، فیروزوالا	شیخوپورہ
141	سفیان احمد	محمد اکرام	مکان نمبر P17 محلہ کلیم شہید کالونی نمبر 2	فیصل آباد
142	محمد احمد نور	نور محمد	ہنجرائیکلاں، ڈاکخانہ خاص پتوکی	قصور
143	عاقب علی	الہ دین	کانویں ملیاں ڈاکخانہ کوٹ رادھا کشن پتوکی	قصور
144	غلام علی	شفیق حسین	منڈی عثمان والا	قصور
145	محمد رمضان	شیر محمد	سراج سٹی محلہ کوٹ بسم اللہ کنگن پور، تحصیل چونیاں	قصور
146	ثاقب رضوان	چراغ دین	پلاہڑا ڈاکخانہ خاص تحصیل چونیاں	قصور
147	محمد سلیم	محمد ابراہیم	چاہ خیرے والا پتی دایہ چوکھا ڈاکخانہ سنانواں	کوٹ ادو

148	محمد سلیمان	خادم حسین	ڈاکخانہ گجرات، چن والہ	کوٹ ادو
149	محمد منور	واحد بخش	بستی برے والی ڈاکخانہ گجرات بیٹ سوہنی	کوٹ ادو
150	زین علی	احسان الحق	گڑھی احمد آباد بانٹھ روڈ	گجرات
151	محمد مقبول	مقصود علی	ڈاکخانہ راجوال چوھڑ چک تحصیل کھاریاں	گجرات
152	عبدالرحمٰن	ارشد ضیاء	گاؤں ٹانڈہ	گجرات
153	بشارت علی	رفاقت علی	چک اروپ چند ڈاکخانہ گکھڑ، تحصیل وزیر آباد	گوجرانوالہ
154	مزمل بشیر	بشیر احمد	سٹریٹ 26 مکان 11 گلذیب کالونی سمن آباد لاہور	لاہور
155	محمد عبدالمجید احمد	شیخ عبدالحمید	مکان نمبر 15 گلی نمبر 10 احمد پارک موہنی روڈ لاہور	لاہور
156	محمد ذیشان	لیاقت علی	گلی نمبر 21 مکان نمبر 19 محمدی پارک ساندہ لاہور	لاہور
157	محمد نوید	رحمت علی	محلہ صوفیہ آباد نین سکھ شاہدرہ	لاہور
158	جواد احمد	محمد اقبال	مکان نمبر 8 گلی نمبر 12 فتح گڑھ مغل پورہ	لاہور
159	حافظ محمد عاطف	میاں غلام حسین	مکان نمبر 250، محلہ سیکٹر B-2 ٹاؤن شپ	لاہور
160	محمد احمد	شیخ کلیم الدین	156 سی بلاک گلشن راوی نزد مون مارکیٹ لاہور	لاہور
161	محمد کامران	افتخار احمد	حمید پارک نزد جہاز والی کوٹھی گلی نمبر جامع مسجد گلزار مصطفی 15 لاجپت روڈ شاہدرہ لاہور	لاہور
162	سیف اللہ	ہدایت علی	کریم پارک مالی پورہ راوی روڈ لاہور	لاہور
163	محمد سلیمان احمد	محمد یوسف	مکان نمبر 26 گلی نمبر 3 محلہ میاں پارک بادامی باغ	لاہور
164	محمد بلاول	محمد بلال	محلہ جھگیاں باویاں لاہور	لاہور
165	حافظ محمد ذیشان	محمد اعجاز حسین	چمن کالونی شاہدرہ موڑ لاہور	لاہور
166	محمد عثمان غنی	غلام اویس قرنی	مکان نمبر ۱۵۵ شاد باغ لاھور	لاہور
167	محمد احمد فیاض	محمد فیاض احمد	مکان نمبر 216، نزد گول گراؤنڈ شاد باغ لاہور	لاہور
168	محمد حمید میر	محمد اعجاز میر	داتا نگر بادامی باغ	لاہور
169	عمار علی	نعمت اللہ	محلہ عارف والی مسجد پچگرائیں، چوہنگ، ڈاکخانہ خاص	لاہور
170	حمزہ امین	محمد امین	مکان نمبر 56 گلی نمبر 11، محلہ عظیم پورہ کوٹ خواجہ سعید	لاہور
171	محمد دانش	محمود احمد	سٹریٹ نمبر 7 محلہ فضل پارک شاہدرہ موڑ لاہور	لاہور
172	نعمان دستگیر	غلام دستگیر	چھٹہ کالونی 1 محلہ مدینہ پارک بیگم کوٹ شاہدرہ	لاہور

173	محمد عثمان غنی	عبدالغفور	محلہ قادر آباد نیو سبزی منڈی راوی روڈ	لاہور
174	محمد شایان راشد	محمد راشد	جناح پارک کوٹ شہاب الدین شاہدرہ	لاہور
175	حافظ محمد سجاول	عبدالستار	مکان نمبر D/4 سٹریٹ نمبر A/4 محلہ غوثیہ پارک سنگھ پورہ	لاہور
176	محمد طلحہ مقصود	مقصود احمد	ڈاکخانہ منڈی فیض آباد مرزاپور	لاہور
177	محمد عامر	عمر حیات	بابو صابو انٹر چینج بند روڈ ملک پارک لاہور	لاہور
178	محمد جنید	نعیم عارف قریشی	مکان نمبر 26 سٹریٹ نمبر دل محمد روڈ محلہ تاج کمپنی ریلوے روڈ	لاہور
179	محمد معاذ	محمد سعید	گورنمنٹ عائشہ ڈگری کالج راوی روڈ	لاہور
180	عبدالرحمٰن	عبدالرزاق	مکان نمبر 510 سلمان بلاک نشتر کالونی	لاہور
181	محمد اسلام	مختیار احمد	وسیم پارک یاسر بلاک نشتر کالونی فیروز پور روڈ لاہور	لاہور
182	حافظ محمد اویس	محمد رمضان	ہنجروال ملتان روڈ محلہ جمال کالونی	لاہور
183	حسنین مبارک	مبارک علی	صوفیہ آباد نزد نشتر کالونی	لاہور
184	محمد حمزہ	محمد سعید	بینک سٹاپ نشیمن ٹاؤن اٹاری سروبا	لاہور
185	زین العابدین	سعید احمد	463 بلال بلاک نشتر کالونی فیروز پور روڈ	لاہور
186	حسیب حسن	محمد جاوید	مکان نمبر 135 بلال بلاک نشتر کالونی فیروز پور روڈ	لاہور
187	محمد فیضان سعید	محمد سعید	گلی نمبر 3 اسامہ بلاک نشتر کالونی فیروز پور روڈ	لاہور
188	محمد طلحہ	طارق علی	محلہ شہزادہ روڈ وارڈ 15 کاہنہ	لاہور
189	محمد اویس	محمد شعبان	گلی نمبر 7 بہادر آباد چونگی امر سدھو	لاہور
190	علی حسن	میاں محمد ظفر	دو گیچ ٹاؤن غازی روڈ ڈاکخانہ ہر بنس پورہ لاہور کینٹ	لاہور
191	نعمان رضا	نصیر احمد	مکان نمبر 212 سلمان بلاک نشتر کالونی فیروز پور روڈ	لاہور
192	محمد اویس رضا	محمد ارشد	پاک ٹاؤن گلی نمبر 1 مکان نمبر 8 چونگی امر سدھو لاہور	لاہور
193	حسنین علی	عامر بشیر	گلی نمبر 3 مکان نمبر 109 نعیم بلاک کینال بنک سکیم سلامت پورہ لاہور	لاہور
194	حافظ بابر علی	نذیر احمد	فلیٹ نمبر E/676، محلہ مدینہ کالونی میاں چوک والٹن	لاہور
195	احمد اشرفی	محمد نصیر اشرفی	آستانہ عالیہ اشرفیہ مسلم کالونی جیا موسیٰ شاہدرہ	لاہور
196	مبشر حسین	لیاقت علی	مرل ماڑی ڈاکخانہ باٹاپور لاہور کینٹ	لاہور
197	محمد عمیر	محمد اکبر	بسم اللہ چوک حسین روڈ بسم اللہ چوک	لاہور

198	حافظ محمد وقاص	مشتاق علی	علم دین پارک بیگم کوٹ شاہدرہ	لاہور
199	حافظ خضر حسین	اللہ ڈیوایا	بستی سانوری بہاول گڑھ ڈاکخانہ کہروڑ پکا	لودھراں
200	محمد مجاہد	محمد عظیم	کیکروالا ڈاکخانہ کہروڑپکاامیر پور تھیم	لودھراں
201	حامد نواز	قاری محمد نواز	5مرلہ سکیم اڈاپرمٹ	لودھراں
202	محمد شاہروز	امام بخش	ڈاکخانہ پہاڑپور بیٹ وساواکالرووالہ	لیہ
203	شاہداقبال	در محمد	ڈاک خانہ پہاڑپور نشیب	لیہ
204	مزمل حسین	شفیع محمد	ڈاکخانہ پہارپور نشیب	لیہ
205	سمیع اللہ	حفیظ اللہ	بھندرال موڑڈاکخانہ جمال چھپری، تحصیل چوبارہ	لیہ
206	محمد حبیب	غلام دستگیر	پیر جگی غربی،ڈاکخانہ پیر جگی، تحصیل لیہ	لیہ
207	محمد حاجی	محمود	ڈاکخانہ کوٹ سلطان بیٹ وساواخانوالہ	لیہ
208	محمد محسن گل	گل محمد	وارڈ نمبر 3چوک اعظم	لیہ
209	محمد فہیم احمد	میاں محمد اعظم	ڈاکخانہ کنڈے والہ	مظفر گڑھ
210	محمد ارشد بشیر	بشیر احمد خان	شہر روہیلانوالی تحصیل مظفر گڑھ	مظفر گڑھ
211	محمد کاشف	محمد جمال	بستی شبیراں آباد فتح سرائی ڈاکخانہ کرم داد قریشی	مظفر گڑھ
212	فلک شیر	خادم حسین	بستی محمود ڈاکخانہ سیت پور، تحصیل علی پور	مظفر گڑھ
213	محمد ناصر	اللہ ڈیوایا	بستی ڈونہ ملانہ ڈاکخانہ شاہجمال احمد موہانہ	مظفر گڑھ
214	محمد آصف	محمد مٹھو	چاہ بصیرہ ڈوگر کلاسرہ ڈاکخانہ سنانواں	مظفر گڑھ
215	محمد جنید	عبدالغفار	چاہ جیون والا بستی جنگر ڈاکخانہ ماہڑہ خاص	مظفر گڑھ
216	محمد جنید	ملک فتح محمد	ڈاکخانہ غازی گھاٹ بیٹ ولی داد کھلنگ تحصیل مظفر گڑھ	مظفر گڑھ
217	صابر حسین	حافظ رب نواز	پتی دایہ چوکھا، تحصیل کوٹ ادو	مظفر گڑھ
218	عبدالماجد	غلام یسین	ڈاکخانہ سرکی بیٹ عیسی، تحصیل علی پور	مظفر گڑھ
219	کاشف حسین	ملک عبدالواحد	بستی ٹابلی والا موضع باقر شاہ شمالی، تحصیل علی پور	مظفر گڑھ
220	محمد شاکر	رسول بخش خان میرانی	بستی سکندر خان ڈاکخانہ شاہ جمال بیٹ میتلہ	مظفر گڑھ
221	مزمل احمد	مہر عبدالغفور	بستی بہارے والی موضع باقر شاہ تحصیل علی پور	مظفر گڑھ
222	حافظ مرید حسین	نذیر احمد	بستی بلوچاں ڈاکخانہ شاہ جمال	مظفر گڑھ

223	محمد ساجد	عبدالحکیم	ڈاکخانہ خاص نصیر پور، تحصیل شجاع آباد	ملتان
224	محمد اسماعیل	حافظ محمد رفیق	چاہ بائن والا آدھی والا سٹاپ شیر شاہ روڈ ملتان	ملتان
225	محمد مظہر شبیر	شبیر احمد	ڈاکخانہ بستی کنیر امیراں ملہ تحصیل جلال پور پیروالا	ملتان
226	صغیر احمد	محمد امین	ہزارہ شمالی ڈاکخانہ و تحصیل پپلاں	میانوالی
227	محمد طارق	ملک شیر محمد	محلہ عالو خیل پکہ ڈھنجیر ڈاکخانہ واں بھچراں	میانوالی
228	صفدر حسین	خان محمد	محلہ حاکم خان والا ڈاکخانہ خاص واں بھچراں	میانوالی
229	اسد علی	رفاقت علی	مہار شریف ڈاکخانہ نارووال	نارووال
230	محمد رجب آسوی	انور عزیز	گاؤں ابیل ڈوگر ڈاکخانہ مسرور تحصیل شکر گڑھ	نارووال
231	محمد حسن رضا	محمد طاہر	ڈاکخانہ خاص دھم تھل، تحصیل ظفروال	نارووال
232	محمد دانش رضا	محمد ریاض احمد	گاؤں ڈاکخانہ سہاری، تحصیل شکر گڑھ	نارووال
233	غلام مرتضیٰ	غلام مصطفیٰ	منڈی وار برٹن	ننکانہ صاحب
234	حافظ محمد افتخار احمد	محمد اسلم	جلال نو، ڈاکخانہ موڑ کھنڈا	ننکانہ صاحب
235	محمد اسامہ اسلم	محمد اسلم	مکان نمبر 3 سٹریٹ نمبر 3 محلہ نئی آبادی اقصیٰ کالونی وار برٹن	ننکانہ صاحب
236	عثمان علی	عاشق علی	کوٹ نظام دین چک نمبر 184 رب ڈاکخانہ خاص تحصیل شاہکوٹ	ننکانہ صاحب
237	ارباز عالم	عالم شیر	گاؤں ٹوری اللہ یار، تحصیل ننکانہ	ننکانہ صاحب
238	محمد ساجد	محمد شریف	ڈاکخانہ کوٹ سادات فضل واہ	وہاڑی
239	اسامہ قیصر	قیصر نواب	ماچھیاں والا ڈاکخانہ خاص تحصیل وہاڑی	وہاڑی
240	عامر شہزاد	ریاض احمد	چک نمبر EB/561 ڈاکخانہ ماچھیوال	وہاڑی
241	محمد مجاہد احمد	غلام محمد	چک نمبر 311 ای بی ڈاکخانہ چک نمبر 317 ای بی، تحصیل بورے والہ	وہاڑی
242	حافظ محمد اکرام	محمد رمضان	ڈاکخانہ گڑھا موڑ چک نمبر 100 ڈبلیو بی تحصیل میلسی	وہاڑی
243	محمد احمد خان	محمد عبدالغفور	چک نمبر WB/23 ڈاکخانہ خاص	وہاڑی
244	محمد وارث	محمد فیاض	رمضان ہنجن لڈن تحصیل وہاڑی	وہاڑی
245	محمد شہباز	عبداللطیف	غفور واہ شمالی، تحصیل بورے والا	وہاڑی
246	محمد فیاض	عبداللطیف	غفور واہ شمالی، تحصیل بورے والا	وہاڑی
247	کاشف حسین	اللہ رکھا	بستی چمن ڈاکخانہ لڈن بونگہ اعظم	وہاڑی
248	غلام مرتضیٰ	محمد سلیمان	چک نمبر EB/184 ڈاکخانہ وہاڑی	وہاڑی

فہرست فارغ التحصیل قراءِ عظام جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور 2024ء

دستار نمبر	نام	ولدیت	مستقل پتا	ضلع
249	سید صبیح الحسن	احتشام	کبیر سٹریٹ مکان نمبر 24A اردو بازار	لاہور
250	سید محمد سلمان بخاری	سید موج علی شاہ	چھانگا مانگا روڈ چونیاں گلانوالہ	قصور
251	ثاقب جاوید	محمد جاوید	بستی کماں تحصیل رینالہ	اوکاڑہ
252	سیف اللہ	محمد جعفر	بھنی اعوان تحصیل منچن آباد	بہاولنگر
253	محمد سلمان	محمد یوسف	حاجی احمد حسن فیکٹری، تحصیل منچن آباد	بہاولنگر
254	محمد حسنین	امجد علی	ڈاکخانہ رتہ گجراں، تحصیل مرید کے	شیخوپورہ
255	رضوان علی	محمد یاسین	چک دھید۔ تحصیل مرید کے	شیخوپورہ
256	محمد احمد	محمد سلیم	بستی رتہ پیراں، تحصیل مرید کے	شیخوپورہ
257	محمد ظہیر	محمد مشتاق	چک دھید، تحصیل مرید کے	شیخوپورہ
258	محمد عبدالرحمٰن	محمد نعیم ساقی	مین بازار شمس آباد بارہ دری روڈ شاہدرہ	لاہور
259	محمد خیر البشر طاہر	محمد طاہر	محلہ علی بخش مین بازار مزنگ	لاہور
260	محمد عمر	محمد سلیم تابانی	گلی نمبر 2 محلہ محمدیہ کالونی داتا نگر	لاہور
261	محمد سعد	محمد رمضان	مکان نمبر 12A گلشن راوی	لاہور
262	محمد شہیر الحسن	ملک سیف اللہ خان	فرخ آباد مین بازار شاہدرہ	لاہور
263	محمد سعد	ظہیر بابر	ڈاکخانہ شاہدرہ ہیٹر	لاہور
264	عبدالرحمٰن	محمد شہزاد	مکان نمبر 29 محلہ کبیر سٹریٹ اردو بازار	لاہور
265	محمد بلال بٹ	محمد ظہیر بٹ	نسبت روڈ A29 نزد دیال سنگھ لائبریری	لاہور
266	انس بدر	بدر منیر	گلی نمبر 7 مین بازار یوسف پارک شاہدرہ	لاہور
267	منظور احمد	محمد رفیق	ڈاکخانہ گوڑکی نیلود	ہری پور
268	شبیر احمد	بشیر احمد	موضع داد کمیرا تحصیل وہاڑی	وہاڑی
269	محمد احمد رضا	ریاض احمد	ڈاکخانہ چک نمبر 46 ڈبلیو بی	وہاڑی

فہرست فارغ التحصیل قراء عظام جامعہ نظامیہ رضویہ شیخوپورہ 2024ء

دستار نمبر	نام قراء عظام	ولدیت	پتا	ضلع
270	محمد فرحان	محمد گلزار	گلی نمبر 2، محلّہ عثمان نگر ہرن مینار روڈ شیخوپورہ	شیخوپورہ
271	محمد ریحان	محمد طارق محمود	محلّہ سادات پورہ ہرن مینار روڈ شیخوپورہ	شیخوپورہ
272	محمد احتشام علی	امجد علی	ڈیرہ رحمت اللہ، کرلکے اندرون	شیخوپورہ
273	محمد عثمان	ساجد علی	ڈاکخانہ خاص مرزاں ورکاں	شیخوپورہ
274	حافظ احسن مختار	حافظ مختار احمد	محلّہ صدیقی حیدری نزد گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فاروق آباد	شیخوپورہ
275	حافظ محمد ذیشان	عبدالسلام	محلّہ رسول پورہ شہر فاروق آباد تحصیل شیخوپورہ	شیخوپورہ
276	محمد ثاقب	محمد یونس	گلی محلّہ 2، مسجد والی شریف پورہ ڈاکخانہ فاروق آباد میونسپل کمیٹی	شیخوپورہ
277	محمد حماد احمد	محمد نثار رسول شفیق	تحصیل ڈیرہ ملا سنگھ ڈاکخانہ شیخوپورہ	شیخوپورہ
278	حافظ محمد سلمان	سراج الدین	ڈھاری بھٹیاں ڈاکخانہ ننکانہ صاحب	ننکانہ صاحب
279	محمد عمر	دلدار احمد	وارڈ نمبر 23، محلّہ شاد باغ کالونی	ننکانہ صاحب
280	احسن نذیر	نذیر احمد	ڈاکخانہ کوٹلہ رحم علی شاہ بستی عارف تحصیل جتوئی	مظفرگڑھ
281	محمد ہارون	گلزار احمد	ڈاکخانہ بیگ پور، پوہلہ تحصیل نوشہرہ ورکاں	گوجرانوالہ
282	ذوالقرنین حیدر	ذوالفقار علی	طارق روڈ محلّہ رسول پورہ گلی خوشی محمد اوٹھی	شیخوپورہ
283	حافظ آصف علی	اللہ بخش	تحصیل چوبارہ	لیہ
284	محمد عمیر	مصطفیٰ علی	ڈیرہ لدھیانیاں، ڈاکخانہ خاص ہردیو	شیخوپورہ
285	علی زین	لشکر علی	کاواں والی ڈاکخانہ کھیاڑہ قلعہ	ننکانہ صاحب
286	حافظ وسیم احمد	منظور احمد	ڈاکخانہ اوکاڑہ چک نمبر 32/2.R اے	اوکاڑہ
287	حافظ محمد زبیر	محمد منشاء	ڈاکخانہ اوکاڑہ چک نمبر 32/2.R اے	اوکاڑہ
288	مدثر صغیر	صغیر احمد	ڈاکخانہ خاص سیہوال تحصیل پسرور	سیالکوٹ
289	رمیض احمد	منیر حسین	ڈاکخانہ خاص سیہوال تحصیل پسرور	سیالکوٹ

فہرست فارغ التحصیل حفاظ کرام جامعہ نظامیہ رضویہ، لوہاری گیٹ لاہور 2024ء

دستار نمبر	نام حفاظ کرام	ولدیت	مکمل پتا
290	سید ثقلین شاہ	سید بادشاہ	آ تیراں، دلبوڑی، تحصیل اوگی ضلع مانسہرہ
291	محمد قاسم	محمد امین	محلّہ رسول پورہ ڈاک خانہ کوٹ عبدالمالک شرقپور خورد تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ
292	محمد عثمان	نیاز احمد	مکان نمبر 228 محلّہ کوچہ دھوبیاں سید مٹھا بازار لاہور
293	ابوبکر عبداللہ	عبداللہ حنیف	مکان نمبر C-681 محلّہ محبوب رائے بازار سید مٹھا لاہور
294	محمد فیضان	محمد صفدر	مکان نمبر 1/3 گلی نمبر 30 شریف سٹریٹ چاہ میراں روڈ فیض باغ لاہور
295	محمد صدیق	محمد یونس	ڈاک خانہ شادی لنڈ چولانی، تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان
296	مہر محمد دانش ندیم	مہر محمد ندیم	مکان نمبر 57 گلی نمبر 6 محلّہ لطیف پارک مالی پورہ لاہور
297	حمزہ احمد	خرم نصیر	مکان نمبر 163، محلّہ صداقت پارک، عمر روڈ، ساندہ خورد لاہور
298	محمد شہزاد	محمد رحمت اللہ	گلی نمبر 6 بلاک اے، محلّہ الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ
299	محمد عدیل نوید	نوید محمد علی	مکان نمبر D-2468 رنگ محل، کوچہ غوثیہ ڈوگراں اندرون شاہ عالم، رنگ محل لاہور
300	محمد علی	حاجی اللہ رکھا	مکان نمبر D-3980 محلّہ پیر بھولا چوپڑیاں چوک رنگ محل لاہور
301	محمد عبدالرحمٰن	محمد فیاض	مکان نمبر D-73 کوچہ حاجی الٰہی بخش اندرون لوہاری گیٹ لاہور
302	انس علی	محمد منشا	محلّہ شرپور خورد کوٹ عبدالمالک تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ
303	حسن رضا	محمد رمضان	گلی نمبر 7 محلّہ نین سکھ سگیاں بائی پاس شاہدرہ لاہور
304	ارسلان حیدر	قذافی اعجاز	کریم پارک مالی پورہ لیس روڈ لاہور
305	محمد فرقان	محمد احتشام	93 نیوانارکلی لاہور

فہرست فارغ التحصیل حفاظ کرام مدرسہ نور جامعہ نظامیہ رضویہ، فرخ آباد، لاہور

دستار نمبر	نام حفاظ کرام	ولدیت	مکمل پتا
306	محمد توصیف	محمد خالد	تنگی، ڈاکخانہ مسلم آباد لنگرہ تحصیل حویلیاں ضلع ایبٹ آباد
307	عبدالاحد اعوان	محمد عامر الطاف	مکان نمبر 66B17 سٹریٹ نمبر 2 محلّہ صادق پارک بیگم کوٹ شاہدرہ لاہور

308	محمد عثمان	نذر حسین	محلہ چاہ سیوڑے والا ڈاکخانہ لیاقت آباد امن پور تحصیل وضلع مظفر گڑھ
309	محمد تیمور رضا	محمد حنیف	ڈاکخانہ خاص چک نمبر 360 ڈبلیو بی تحصیل دنیا پور ضلع لودھراں
310	عبدالصمد	سید محمد ارشد شاہ	مکان نمبر 225 گلی محلہ کریم پارک قصور پورہ لاہور
311	اسد علی	محمد اسلم	بیریاں والا چوک مکان نمبر 2 سٹریٹ نمبر 1 محلہ عرفات پارک شاہدرہ لاہور
312	غلام مصطفیٰ	سہیل انور	دندیاں ڈاکخانہ شاہدرہ فیروز والا ضلع شیخوپورہ
313	ذیشان علی	محمد یونس پرنس	سٹریٹ نمبر 13 محلہ حسن پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ
314	محمد حسین رضا	محمد ظہور	کالا خطائی روڈ مکان نمبر 11 گلی نمبر 5 محلہ جمیل پارک شاہدرہ لاہور
315	محمد مکرم	رضوان علی	محلہ نور شاہ سکیم نمبر 3 کوٹ عبدالمالک تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ
316	محمد طلحہ نوید	نوید اصغر	محلہ عابد ٹاؤن نزد رانا ٹاؤن شاہدرہ لاہور تحصیل لاہور سٹی ضلع لاہور
317	محمد کاشف	شان محمد	مکان نمبر 8 سٹریٹ نمبر 5 محلہ رحمان پارک داؤ کے مریدکے ضلع شیخوپورہ
318	محمد حسن طارق	محمد طارق اقبال	نور سٹریٹ مکان نمبر 6-26 محلہ ملک پارک بارہ دری روڈ شاہدرہ لاہور
319	علی حیدر	محمد اجمل	مکان نمبر 8 گلی نمبر 3 محلہ نرسری چوک جیا موسیٰ شاہدرہ لاہور
320	محمد وقاص	ریاض حسین	ڈاکخانہ کوٹ سلطان بیٹ وساوا خانوالہ تحصیل وضلع لیہ

فہرست فارغ التحصیل حفاظ کرام مدرسۃ الاسلام جامعہ نظامیہ رضویہ ایبٹ آباد

321	ولید خان	نوید خان	گاؤں سجاوال رجوعیہ ضلع ایبٹ آباد
322	سمیر احمد	محمد جہانگیر	گاؤں چار بانڈہ ضلع مانسہرہ
323	قاسم علی	محمد نعیم	گاؤں دہمتوڑ ضلع ایبٹ آباد
324	محمد سمیر	محمد ممتاز	گاؤں ملکانہ ضلع مانسہرہ
325	توثیق الرحمان	ناصر خان	گاؤں میرا مندروچھ ضلع ایبٹ آباد
326	عبدالواحد	عبدالوھاب	گاؤں تنگی میرا ضلع ایبٹ آباد
327	محمد کامران	محمد اشفاق	گاؤں کھکھوالہ ضلع ایبٹ آباد

328	محمد یاسر	محمد میانداد	گاؤں ملپور ضلع راولپنڈی
329	احسن خان	ناصر خان	گاؤں ڈھوڈیال نواں شہر ضلع ایبٹ آباد
330	محمد شاہ زیب	محمد شاہنواز	گاؤں ملپور ضلع راولپنڈی
331	عباس خان	سرفراز خان	گاؤں ڈگہ میرار جوعیہ ضلع ایبٹ آباد
332	محمد نعمان	پرویز	گاؤں جگوڑی ضلع مانسہرہ
333	محمد عباس	محمد یونس	گاؤں لساں نواب ضلع مانسہرہ
334	حسن جاوید	محمد جاوید	گاؤں نواں شہراوگی ضلع مانسہرہ

فہرست فارغ التحصیل حفاظ کرام جامعہ نظامیہ رضویہ، شیخوپورہ

335	محمد ریحان	محمد اشرف	شیروانی سٹریٹ ہرن مینار روڈ، محلّہ کینال ویو کالونی، شیخوپورہ
336	محمد عثمان	محمد افضل	ڈیرہ رحمت اللہ، ڈاکخانہ خاص کرکے اندرون ضلع شیخوپورہ
337	محمد منیب	محمد طارق	احمد گنج ریلوے اسٹیشن کالا شاہ کاکو ڈاکخانہ خاص کوٹ عبدالمالک تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ
338	محمد طاہر	محمد حفیظ	ڈیرہ بھدر و والہ ڈاکخانہ خاص رکھ داموآنہ تحصیل و ضلع شیخوپورہ
339	محمد ریحان	محمد اختر	گلی نمبر 6 محلّہ رسول ٹاون شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
340	محمد عبدالرحمٰن	محمد عمران	محلّہ شہباز ٹاون ڈاکخانہ خاص ماچھیکے تحصیل و ضلع شیخوپورہ
341	علی حمزہ	محمد عابد	محلّہ چمبر، گھنگ، تحصیل و ضلع شیخوپورہ
342	محمد احمد	محمد اکرم	ڈاکخانہ خاص ماچھیکے، تحصیل و ضلع شیخوپورہ
343	محمد احد	محمد نواز	محلّہ معراج پورہ جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
344	محمد قاسم	محمد امتیاز	محلّہ معراج پورہ جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
345	احسن خان	محمد اشرف	ڈاکخانہ خاص رسول پورہ تارڑ تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد
346	محمد زین العابدین	محمد رحمت	رسول ٹاؤن، ڈاکخانہ خاص کھاریانوالہ تحصیل و ضلع شیخوپورہ
347	محمد سلمان	محمد اسلم	ڈاکخانہ خاص بھکی، اسلام پورہ کلاں تحصیل و ضلع شیخوپورہ

348	احمد رضا	منظور احمد	بستی ڈھڈیاں، ڈاکخانہ خاص جھلن آرائیں تحصیل وضلع بہاولنگر
349	محمد احسان	محمد اصغر	پرانی ڈاکخانہ خاص، بھکی تحصیل وضلع شیخوپورہ
350	محمد سعد	محمد عبدالقادر	مکان نمبر 2 سٹریٹ نمبر 10 محلّہ رسول نگر مختار سٹریٹ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
351	محمد حسن علی	محمود احمد ایاز	ڈاکخانہ خاص نواں پنڈ ورکاں چک نمبر 14 آر بی تحصیل صفدر آباد ضلع شیخوپورہ
352	علی سانول	محمد عمران	ڈاکخانہ خاص جھبراں تحصیل وضلع شیخوپورہ
353	عبدالریحان	منظر انور	مکان نمبر 325 سٹریٹ نمبر C-3 محلّہ اللہ رکھا سٹریٹ کوٹ شہاب الدین شاہدرہ لاہور
354	محمد منیب علی	محمود احمد ایاز	ڈاکخانہ خاص نواں پنڈ ورکاں چک نمبر 14 آر بی تحصیل صفدر آباد ضلع شیخوپورہ
355	محسن رسول	ریاست علی	ڈاکخانہ باٹا پور، مرل وار تحصیل لاہور کینٹ ضلع لاہور
356	فرمان شاہ	عباس علی شاہ	ڈاکخانہ خاص، کر لکے اندرون تحصیل وضلع شیخوپورہ
357	محمد زبیر	محمد النصر	ڈاکخانہ خاص چک نمبر 4 رسالہ، تحصیل وضلع شیخوپورہ
358	طلحہ حسین	محمد افضل	محلّہ فاروق گنج جنڈیالہ روڈ شہر شیخوپورہ
359	محمد شعیب	صفدر علی	مکان نمبر 259، سٹریٹ 2، رسول پورہ نزد نوری مسجد محلّہ خاص شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
360	محمد اکرام	محمد رمضان	ڈاکخانہ خاص GPO کر لکے اندرون تحصیل وضلع شیخوپورہ
361	فیضان علی	سجاد علی	چک داموآنہ ڈاکخانہ خاص شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
362	نبیل احمد	امانت علی	ڈاکخانہ خاص، کالوکے تحصیل وضلع شیخوپورہ
363	عبدالرحمٰن	محمد نواز	محلّہ مسجد غوثیہ گاؤں کالوکے تحصیل وضلع شیخوپورہ

فارغ التحصیل حفاظ کرام مدرسہ جمال مصطفیٰ ﷺ واربرٹن ضلع ننکانہ

364	علی زین	محمد سلیم	غازی اندرون، شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
365	محمد طلحہ عابد	محمد عابد	محلّہ مدینہ کالونی، واربرٹن تحصیل وضلع ننکانہ صاحب
366	نبیل	محمد خالد	مکی ڈاکخانہ خاص چک نمبر 460 گ ب تحصیل وضلع شیخوپورہ
367	محمد طاہر تبسم	حافظ محمد اکرم	ڈاکخانہ خاص چک نمبر 470 گ ب ٹوٹیانوالہ تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

368	محمد حماد احمد	غلام نبی	محلہ شیخاں، وار برٹن، تحصیل وضلع ننکانہ صاحب
369	عبدالرحمٰن	شبیر احمد	ڈاکخانہ خاص کھاریا نوالہ، لوگووال تحصیل وضلع شیخوپورہ

فارغ التحصیل حفاظ کرام جامع مسجد غوثیہ رضویہ و مدرسہ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کدلتھی

370	محمد نعمان	غلام عباس	کدلتھی ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع شیخوپورہ
371	احمد علی	اختر علی	سٹریٹ نمبر 5 محلہ چونگی امرسدھو پاک ٹاؤن اراضی سیچپال تحصیل لاہور کینٹ ضلع لاہور
372	عمر شہزاد	شہزاد احمد	کدلتھی ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع شیخوپورہ
373	علی رضا	محمد جاوید	کدلتھی ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع شیخوپورہ
374	محمد عبداللہ	محمد عرفان	کدلتھی ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع شیخوپورہ
375	بلال احمد	رضوان اللہ	کدلتھی ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع شیخوپورہ
376	محمد عمر	ذوالفقار	بھدرو روڈ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ
377	محمد عدنان	محمد شبیر	محلہ وارڈ نمبر 5 بچھوانہ کاہنہ نوشہرلاہور کینٹ ضلع لاہور
378	زین العابدین	محمد عارف	وارڈ نمبر 1 محلہ فیصل ٹاؤن مانانوالہ جودسنگھ تحصیل وضلع شیخوپورہ

فارغ التحصیل حفاظ کرام جامعہ غوثیہ حیات القرآن مہمووالی شیخوپورہ

379	حافظ محمد ارسل	محمد طاہر	چک نمبر 85 آر بی محلہ چندہ سنگھ ڈاکخانہ خاص ضلع ننکانہ
380	حافظ محمد بوٹا	محمد شریف	میراں پور ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع ننکانہ
381	حافظ ذوہیب	محمد شعیب	محلہ بستی داد غلام سرابی ڈاکخانہ کرم داد قریشی مظفر گڑھ
382	حافظ عرفان	محمد حنیف	کاہنداں ڈاکخانہ خاص 86 آر بی ننکانہ
383	حافظ محمد زین	محمد شریف	چک 352 ک ب جھوک کلیار تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد
384	حافظ زین الحسن	محمد انور	بھنوڑے ڈاکخانہ جسڑ ضلع نارووال
385	حافظ محمد نعمان	محمد نیامت	محلہ ٹیکسی امامیہ کالونی تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ
386	حافظ احمد حسن	محمد ارشاد	بستی اترا یار جوئیہ شاہ جمال مظفر گڑھ

387	حافظ اجود فیاض	محمد فیاض	ڈاکخانہ رمضان آباد مندہ ضلع مظفر گڑھ
388	حافظ عاطف	جمعہ خان	چاہ سرین بستی بھائی سموںہ ڈی جی خان

فارغ التحصیل حفاظ کرام جامعہ فریدیہ نظامیہ شیخوپورہ

389	محمد ابوبکر	غلام مصطفیٰ	محلّہ شہباز ٹاؤن مین سرگودھا روڈ ماچھیکے
390	احمد حسنین	ناظر حسین	ڈاکخانہ خاص گاؤں کالوکے ضلع شیخورہ
391	احسن نور	نور احمد	گاؤں ماچھیکے ضلع شیخوپورہ
392	محمد مزمل	محمد صدیق	ڈیرہ وڈیری والا گاؤں چھبراں ضلع شیخوپورہ
393	ساجد علی	محمد عباس	ڈیرہ شفیع پہلوان کمبوہ والا کالوکے ضلع شیخوپورہ
394	شمیر علی	شوکت علی	گاؤں گنبد گڑھ تحصیل صفدر آباد ضلع شیخوپورہ
395	اویس علی	عاشق علی	گاؤں کالوکے ضلع شیخوپورہ
396	محمد ابوبکر	شاہد خان	گاؤں کالوکے ضلع شیخوپورہ
397	محمد عبداللہ	محمد جمیل	ڈیرہ سپورن سنگھ کالولے شیخوپورہ
398	محمد یوسف	محمد الماس	ڈیرہ سپورن سنگھ کالولے شیخوپورہ
399	مجاہد علی	محمد اسلم	ڈاکخانہ خاص کالوکے تحصیل و ضلع شیخوپورہ

فارغ التحصیل حفاظ کرام جامعہ نظامیہ یحییٰ حسین بھکی روڈ شیخوپورہ

400	وقاص	محمد بوٹا	بھکی روڈ گلی حاکم ورک والی محلّہ آرائیاں نوالہ شیخوپورہ
401	علی حسن	مقصود احمد	خالد روڈ F781/02 رسول پورہ سادات سٹریٹ شیخوپورہ
402	فلک شیر خان	بہادر حسین	بستی گرے والا ڈاکخانہ کرم داد قریشی گل قائم مستوئی تحصیل و ضلع مظفر گڑھ
403	محمد افضل رضوی	محمد اشرف بھٹی	قذافی نگر ٹبہ جیون پورہ بھکی روڈ ٹبہ والا قبرستان شیخوپورہ
404	محمد اکرم رضوی	محمد اشرف بھٹی	قذافی نگر ٹبہ جیون پورہ بھکی روڈ ٹبہ والا قبرستان شیخوپورہ

عالمِ اسلام کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ نظامیہ رضویہ کا

سالانہ

جلسہ دستارِ فضیلت و ختمِ بخاری شریف

عظیم الشان

و



محدثِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتیِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم قادری رضوی ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

بتاریخ 4 فروری 2024 بروز اتوار صبح 9 بجے تا نمازِ ظہر



جامعہ نظامیہ رضویہ نبی پورہ سرگودھا روڈ شیخوپورہ

جس میں ملک بھر سے علماءِ کرام، مشائخِ عظام، قراءِ کرام اور نعت خواں حضرات تشریف لارہے ہیں

متمنیانِ شرکت

انتظامیہ و اراکین جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، شیخوپورہ

لاہور 042-37665772 / 042-37657314 شیخوپورہ 056-3791807 / 056-3791805